روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 19 ستمبر 2011ء 20 شوال 1432 ہجری 19 تبوک 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 214

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر چہ دنیا کے لوگ سچے مذہب کے پرکھنے کے معاملہ میں ہزار ہا پیچ در پیچ مباحثات میں پڑ گئے ہیں اور پھر بھی کسی منزلِ مقصود تک نہیں پہنچے لیکن سچ بات یہ ہے کہ جو مذہب انسانی نابینائی کے دور کرنے اور آسمانی برکات کے عطا کرنے کے لئے اس حد تک کامیاب ہوسکے جو اس کے پیرو کی عملی زندگی میں خدا کی ہستی کا اقرار اور نوع انسان کی ہمدردی کا ثبوت نمایاں ہو وہی مذہب سچا ہے اور وہی ہے جو اپنے سچے پابند کو اس منزل مقصود تک پہنچا سکتا ہے جس کی اس کی روح کو پیاس لگا دی گئی ہے۔ اکثر لوگ صرف ایسے فرضی خدا پر ایمان لاتے ہیں جس کی قدرتیں آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہیں اور جس کی شکتی اور طاقت صرف قصوں اور کہانیوں کے پیرایہ میں بیان کی جاتی ہے۔ پس یہی سبب ہوتا ہے کہ ایسا فرضی خدا ان کو گناہ سے روک نہیں سکتا بلکہ ایسے مذہب کی پیروی میں جیسے جیسے ان کا تعصب بڑھتا جاتا ہے ویسے ویسے فسق و فجور پر شوخی اور دلیری زیادہ پیدا ہوتی جاتی ہے اور نفسانی جذبات ایسی تیزی میں آتے ہیں کہ جیسے ایک دریا کا بند ٹوٹ کر اردگرد پانی اس کا پھیل جاتا ہے اور کئی گھروں اور کھیتوں کو تباہ کر دیتا ہے۔ وہ زندہ خدا جو قادرانہ نشانوں کے شعاع اپنے ساتھ رکھتا ہے اور اپنی ہستی کو تازہ بتازہ معجزات اور طاقتوں سے ثابت کرتا رہتا ہے وہی ہے جس کا پانا اور دریافت کرنا گناہ سے روکتا ہے اور سچی سکینت اور شانتی اور تسلی بخشتا ہے اور استقامت اور دلی بہادری کو عطا فرماتا ہے۔ وہ آگ بن کر گناہوں کو جلا دیتا ہے اور پانی بن کر دنیا پرستی کی خواہشوں کو دھوڈالتا ہے مذہب اسی کا نام ہے جو اس کو تلاش کریں اور تلاش میں دیوانہ بن جائیں۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ۔ روحانی خزائن جلد21ص27)

## سورۃ کہف کی فضیلت

حضرت نواس بن سمعانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

تم میں سے جس کا واسطہ دجال سے پڑے وہ اس پر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے۔ یہ آیات اس کے فتنہ سے بچنے کے لئے تمہیں پناہ مہیا کریں گی۔

(ابوداؤد کتاب الملاحم باب خروج الدجال حدیث3764)

## نماز تمام مشکلات سے نکال لیتی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’وہ زمانہ جس میں نمازیں سنوار کر پڑھی جاتی تھیں غور سے دیکھ لو کہ (۔) کے واسطے کیسا تھا۔ ایک دفعہ تو (۔) نے تمام دنیا کو زیر پا کر دیا تھا جب سے اسے ترک کیا وہ خود متروک ہو گئے ہیں۔ درد دل سے پڑھی ہوئی نماز ہی ہے کہ تمام مشکلات سے انسان کو نکال لیتی ہے۔ ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اکثر کسی مشکل کے وقت دعا کی جاتی ہے ابھی نماز میں ہی ہوتے ہیں کہ خدا نے اس امر کو حل اور آسان کر دیا ہوا ہوتا ہے۔

نماز میں کیا ہوتا ہے یہی کہ عرض کرتا ہے۔ التجا کے ہاتھ بڑھاتا ہے اور دوسرا اس کی غرض کو اچھی طرح سنتا ہے پھر ایک ایسا وقت بھی ہوتا ہے کہ جو سنتا تھا وہ بولتا ہے اور گذارش کرنے والے کو جواب دیتا ہے نمازی کا یہی حال ہے خدا کے آگے سر بسجود رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اپنے مصائب اور حوائج سناتا ہے۔ پھر آخر سچی اور حقیقی نماز کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ ایک وقت جلد آجاتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کے جواب کے واسطے بولتا اور اس کو جواب دے کر تسلی دیتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد3 صفحہ 189-190)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء

مرسلہ۔ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## مقابلہ مقالہ نویسی

### برائے خدام 2011ء

(زیر اہتمام: قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

عنوان: ’’مثالی احمدی خادم‘‘

مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے۔

مکرم لئیق احمد عاطف صاحب مربی سلسلہ مالٹا

# جماعت احمدیہ مالٹا کے زیر اہتمام ’’سیمینار برائے خواتین‘‘

## وزیر اعظم واپوزیشن لیڈر مالٹا کی بیگمات کی شرکت۔میڈیا میں کوریج

دنیا میں ہر سال مختلف اہم عناوین پر خصوصی دن منائے جاتے ہیں جن کی اغراض ومقاصد میں ان اہم موضوعات اور عناوین کی اہمیت کو اُجاگر کرنا بھی ہے۔انہی ایام میں سے ہر سال مؤرخہ 8 مارچ کو ’’عورتوں کے عالمی دن‘‘ کے طور پر دنیا بھر میں منایا جاتا ہے۔اس دن خصوصی پروگرام اور تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے جن کے ذریعے معاشرے میں عورتوں کے مقام اور حقوق سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

عورتوں کے اس عالمی دن کا آغاز آج سے ایک سوسال قبل ہوا تھا اور مسلسل ہر سال باقاعدگی کے ساتھ منایا جاتا ہے۔اسی حوالہ سے سال 2011ء کو ’’عورتوں کے عالمی دن کی صدی‘‘ کے طور پر منایا جارہا ہے۔عورتوں کے عالمی دن کے سوسال پورے ہونے کے تاریخی اور یادگار موقع کی مناسبت سے جماعت احمدیہ مالٹا نے خواتین کے اعزاز میں ایک خصوصی پروگرام کا اہتمام کیا تاکہ اس موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے دین حق کی خوبصورت تعلیم کو لوگوں کے سامنے پیش کیا جاسکے۔نیز عوام الناس کے ساتھ ساتھ ملک کی اعلیٰ شخصیات تک بھی دین حق کی خوبصورت تعلیم پہنچائی جاسکے۔

یہ پروگرام مؤرخہ 17 جون "The Waterfront Hotel" کے ایک ہال میں منعقد کیا گیا۔اس خصوصی سیمینار کے لئے پروگرام کے لئے ایک نیا فارمیٹ اپنایا گیا اور پروگرام کو مالٹا کی ایک معروف جرنلسٹ مکرمہ ویلری ویلہ (Ms. Valerie Vella) صاحبہ نے پیش (present) کیا۔آپ نے جماعت احمدیہ مالٹا کی طرف سے تمام مہمانوں کو اس خصوصی پروگرام میں خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ کا تعارف اور اس پروگرام کے انعقاد کا مقصد، اہمیت اور اس کا مختصر تعارف پیش کیا۔اس کے بعد قرآن کریم کی تلاوت مع انگریزی ترجمہ پیش کی گئی۔تلاوت قرآن پاک کے بعد مکرمہ ویلری ویلہ صاحبہ نے باری باری مقررین کا تعارف کروایا اور انہیں خطاب کی دعوت دی۔

اس پروگرام کی پہلی تقریر مکرمہ مشعل مسکات (Mrs. Michelle Muscat) صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر جوزف مسکات (Dr Joseph Muscat) صاحب اپوزیشن لیڈر مالٹا کی تھی۔آپ نے اپنی تقریر میں عورتوں کے اقتصادی اور سیاسی شعبوں میں کردار پر روشنی ڈالی اس کے علاوہ آپ نے اپنی تقریر میں بیان کیا کہ یورپ میں کل بیس ملین مسلمان آباد ہیں جن میں سے بارہ ملین خواتین ہیں۔آپ نے یورپ میں مسلمان عورتوں کے کردار اور یورپی لوگوں کے خیالات کا بھی ذکر کیا۔دوسری تقریر مکرمہ نادیہ مانجون (Mrs. Nadya Mangion) صاحبہ وائس پریذیڈنٹ آف نیشنل کاؤنسل آف وومن مالٹا کی تھی۔آپ نے اپنی تقریر میں عورتوں کی نیشنل کاؤنسل کا تعارف، کام اور خدمات کے بارے میں بیان کیا۔تیسری تقریر عیسائی پادری مکرم لارینس عطارد (Rev Lawrence Attard) صاحب کی تھی آپ نے ’’Women in Christianity‘‘ کے عنوان پر خطاب کیا۔

’’Women in Islam‘‘ کے عنوان پر خاکسار لئیق احمد عاطف مربی سلسلہ مالٹا نے تقریر کی۔

اس سیمینار کا آخری خطاب مکرمہ کیتھرین گونزی (Mrs. Catherine Gonzi) صاحبہ اہلیہ مکرم (Dr. Lawrence Gonzi) صاحب وزیر اعظم مالٹا کا تھا آپ نے اپنے خطاب میں جماعت کا اس پروگرام کے انعقاد پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ تمام بڑے مذاہب عورت کو خاص عزت و وقار دیتے ہیں۔مالٹا کی قدیم تاریخ میں ایک عورت کے مجسمہ کو دیوی کی صورت میں دکھایا گیا ہے (یہ مجسمہ سات ہزار سال پرانا کہا جاتا ہے اور آج بھی موجود ہے) اسی طرح عہد نامہ جدید میں حضرت مریمؑ کو ایک قابلِ احترام عورت کے طور پر پیش کیا گیا ہے اسی طرح قرآن کریم سے کئی حوالے عورتوں کے احترام اور تکریم کے لئے پیش کئے جاسکتے ہیں۔

تقاریر کے بعد وقفہ سوالات تھا جس میں لوگوں نے پینل میں شامل مقررین سے مختلف سوالات کئے۔اس کے بعد تمام مقررین کو ایک یادگاری شیلڈ بطور تحفہ دی گئی جس میں جماعت احمدیہ کا نام، جماعت کا ماٹو اور اس خصوصی اور تاریخی پروگرام کا ذکر درج تھا۔آخر میں تمام مہمانوں کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔تمام مہمانوں نے اس پروگرام کو بہت سراہا اور نیک تأثرات کا اظہار کیا۔اس پروگرام کی باقاعدہ ریکارڈنگ بھی کی گئی جو کہ جماعت احمدیہ مالٹا کی ویب سائیٹ پر موجود ہے۔

اس پروگرام میں مختلف طبقات ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے پچاس سے زائد افراد شامل ہوئے۔نیز دو بڑی سیاسی پارٹی سے تعلق رکھنے والی معزز خواتین کے علاوہ مالٹا کے چار ممبرز آف پارلیمنٹ کی ازواج نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔میڈیا کے نمائندگان نے اس پروگرام کی کوریج کی۔اخبارات اور ٹی وی پر اس پروگرام کے بارے میں خبریں شائع ونشر ہوئیں۔

خدا تعالیٰ کے ان گنت فضلوں کے ساتھ یہ پروگرام نہایت کامیاب رہا اور اس خطہ ارض کے لوگوں کے سامنے دین حق کی خوبصورت تعلیمات پیش کرنے کی توفیق ملی۔

تمام معزز قارئین کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان حقیر سی کوششوں کے مثمر بثمراتِ حسنہ عطا فرمائے، ہمیں بیعتوں سے نوازے، جماعت کو مال ونفوس میں بڑھائے اور جلد اس خطہء ارض پر بندگانِ توحید کی ایک بہت بڑی جماعت قائم ہو۔آمین

# قرآن یاد کرنے کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک بار کسی مجلس میں حضرت رسول کریم ﷺ سے عرض کیا کہ میں قرآن کریم یاد کرتا ہوں لیکن پھر ذہن سے نکل جاتا ہے۔حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

اے ابوالحسن! کیا میں تمہیں وہ کلمات سکھاؤں جن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہیں نفع پہنچائے گا اور تم جسے سکھاؤ گے وہ بھی ان سے نفع پائے گا۔اور ان (کلمات) سے تمہارا حفظ قرآن پختہ ہو جائے؟ انہوں نے کہا ہاں یا رسول اللہ تو آپ ﷺ نے مجھے سکھایا۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ جمعہ کی رات کے آخری حصہ میں نفل یعنی نماز تہجد پڑھو کیونکہ یہ وہ گھڑی ہے جس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اس میں دعا قبول ہوتی ہے اور یاد رہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے بھی جمعہ کی رات میں قبولیت کیلئے اس خاص لمحہ کے انتظار میں ہی اپنے بیٹوں سے کہا تھا: **سوف استغفر لکم ربی** (یوسف:99) میں تمہارے لئے اپنے رب سے ضرور بخشش طلب کروں گا اور اگر رات کے آخری حصہ میں اٹھنا مشکل ہو تو رات کے درمیانی یا پہلے حصہ میں ہی چار رکعت نفل ادا کرو۔پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین پڑھو۔دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ حم السجدہ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الدخان اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ الملک پڑھو۔جب تشہد سے فارغ ہوجاؤ تو اللہ کی حمد کرو اور اس کی بہترین ثنا کرو اور مجھ پر درود پڑھو اور خوب اچھی طرح درود پڑھو اور تمام نبیوں پر درود پڑھو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کیلئے بخشش کی دعا کرو اور اپنے ان بھائیوں کیلئے بخشش کی دعا کرو جو ایمان میں سبقت لے گئے۔پھر آخر پر یہ دعا کرو۔

اے اللہ! جب تک تو مجھے زندہ رکھے ہمیشہ گناہ سے نجات کیلئے مجھ پر خاص رحمت فرما۔فضول باتوں سے مجھ سے بالارادہ سرزد ہونے کے بارہ میں مجھ پر رحم فرما اور مجھے ایسا حسن نظر عطا فرما جس سے تو مجھ سے راضی ہو جائے۔اے اللہ! جو ارض وسما کو پہلی بار خوبصورتی سے پیدا کرنے والا ہے۔اے جلال واکرام والے! اور ایسی بلند عزت والے جس کا قصد نہیں کیا جاسکتا۔اے اللہ! اے رحمٰن خدا! میں تیرے جلال اور تیرے چہرے کے نور کا واسطہ دے کر تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تو میرے دل میں اپنی پاک کتاب (قرآن) کو جس طرح تو نے مجھے سکھایا ہے، اب اس کے حفظ کو خوب پختہ کردے اور مجھے توفیق دے کہ میں اس کو اس طرح پڑھوں کہ تو راضی ہوجائے۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والے جلال واکرام اور ایسی عزت والے جس کا قصد نہیں کیا جاسکتا۔میں تجھ سے اے اللہ! اے رحمٰن! تیرے جلال اور تیرے چہرے کے نور کا واسطہ دے کر عرض کرتا ہوں کہ تو میری آنکھوں کو اپنی مقدس کتاب کے نور سے منور کر اور اسے میری زبان پر رواں کردے اور میرے دل کو اس کیلئے وسعت دے اور اس کے ذریعہ میرے سینہ کو کھول دے اور اس کے ساتھ میرے بدن کو دھودے کیونکہ حقیقت یہ ہے کہ تیرے سوا سچائی میں میری کوئی بھی مدد نہیں کرسکتا اور نہ تیرے سوا کوئی نعمت عطا کرسکتا ہے۔اللہ کے سوا کسی کو کوئی طاقت حاصل نہیں اور نہ ہی کوئی قوت رکھتا ہے۔اللہ بلند شان والا اور عظمت والا ہے۔

(پھر فرمایا) اے ابوالحسن! کم از کم تین جمعہ سے لے کر سات جمعہ تک اسی طرح کرو۔تمہاری دعا مقبول ہوگی اور اس ذات کی قسم جس نے مجھے بھیجا ہے، صحیح مومن کی دعا رد نہیں کی جاتی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ پانچ یا سات دن کے بعد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی طرح کی ایک مجلس میں حضرت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا۔میرا حال تو یہ تھا کہ روزانہ چار آیتیں بھی یاد کرتا تو بھول جاتی تھیں اب یہ صورت ہے کہ ایک دن میں چالیس چالیس آیتیں بھی یاد کر لیتا ہوں اور جب دُہراتا ہوں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ قرآن آنکھوں کے سامنے ہے۔

اس سے قبل احادیث کے متعلق بھی میرا یہی حال تھا کہ رسول اللہ ﷺ سے سننے کے بعد جب دُہراتا تو بھول چکی ہوتی تھیں۔لیکن اب صرف ایک مرتبہ سن کر کسی لفظ کی کمی بیشی کے بغیر پوری حدیث سنا سکتا ہوں۔یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔رب کعبہ کی قسم! ابوالحسن (علی) پکا مومن ہے۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء الحفظ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاءالاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

# عربی زبان کے قواعد صرف ونحو کی تدوین کی تاریخ

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب

(قسط دوم آخر)

## خلافت راشدہ کے دور میں نحو عربی کی تدوین

عربی نحو کی تدوین کا یہ کام آنحضرتؐ کے بعد خلافت راشدہ کے زمانے میں مزید وسعت کے ساتھ اور گہرائی کے ساتھ ہونے لگا۔ کیونکہ اس وقت لوگوں کی اس حوالے سے ضروریات بڑھ گئیں تھیں کہ انہیں درست عربی جو کہ قرآن کریم کی زبان تھی سننے کو ملے۔ حضرت عمرؓ نے اپنے دور خلافت میں مختلف شہروں کے والی ایسے افراد کو مقرر کیا جو درست عربی زبان پڑھنا جانتے تھے۔ اور ان کی یہ ڈیوٹی لگائی کہ وہ لوگوں کو قرآن کریم پڑھنا سکھائیں۔ آپ نے ایک خطبہ میں فرمایا ترجمہ: ۔اے اللہ تعالیٰ میں تمہیں ان شہریوں کے والیوں پر گواہ ٹھہراتا ہوں کہ میں نے انہیں لوگوں میں اس لیے بھیجا ہے کہ وہ ان کو ان کا دین اور ان کے نبی کی سنت سکھائیں۔

آپ نے کوفہ کی طرف حضرت عمار بن یاسر اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بھیجا اور اہل کوفہ کی طرف لکھا ''میں نے تمہاری طرف عمار بن یاسر کو امیر بنا کر بھیجا ہے اور عبداللہ بن مسعود کو معلم اور وزیر بنا کر بھیجا ہے۔''

(الطبقات الکبریٰ لابن السعد)

حضرت ابن مسعودؓ اہل کوفہ کو قرآن کریم کی درست قرأت سکھایا کرتے تھے۔ اسی طرح حضرت ابوموسیٰ اشعری کو آپؐ نے بصرہ کی طرف بھیجا اور آپ اہل بصرہ کو قرآن کریم کی درست قرأت سکھایا کرتے تھے اس طرح یہ صحابہ مختلف شہروں میں عربی نحو کے ابتدائی اساتذہ بن کر گئے جنہوں نے اس علم کو مزید ترقی دی۔

قرآن کریم کو صحیح نحو کے مطابق اور صحیح عربی کے مطابق پڑھنے اور پڑھانے کے کام میں خلفاء کا بہت عمل دخل ہے۔ مثلاً حضرت ابوبکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ کسی لفظ کے آخری حرف کی حرکت کو غلط پڑھنے کی نسبت مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ میں ساقط کر کے یعنی سکون دے کر پڑھوں۔

(اخبار النحويين لعبدالواحد بن أبي هاشم -باب أبوبكر يخشى من اللحن-)

اور عربی زبان کا لکھا جانا صرف قرآن کریم کی حد تک محدود نہ تھا۔ بلکہ کثرت کے ساتھ جو خطوط خلفاء کی طرف سے امراء اور شہروں کے حکام اور فوجوں کے کمانڈروں اور دیگر حکومتی اور غیر حکومتی لوگوں کو لکھے جاتے تھے وہ بھی درست عربی زبان میں لکھے جاتے تھے۔ اور ان خطوط کا بھی عربی نحو کی تدوین میں ایک حصہ ہے۔

عربی زبان کو درست لکھنے کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت سختی سے کام لیتے تھے ایک دفعہ بعض لوگ نیزہ بازی کا مقابلہ کر رہے تھے اور نیزوں کو ٹھیک طرح نہیں پھینک رہے تھے تو آپ نے انہیں دیکھ کر فرمایا تم کتنے برے طریق سے نیزے پھینک رہے ہو تو انہوں نے کہا یا امیر المومنین إنّا قومٌ متعلّمين ۔ جبکہ درست عربی یہ ہے إنّا قومٌ متعلّمون۔ تو آپ نے اس پر ناراضگی کا اظہار فرمایا اور فرمایا۔ ترجمہ: تمہارے غلط عربی بولنے کا گناہ میرے اوپر زیادہ بھاری ہے بہ نسبت تمہارے غلط نیزے پھینکنے کے گناہ سے اور میں نے آنحضرتؐ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اپنی زبان کو درست کیا۔

(الجامع لأخلاق الراوي للخطيب البغدادي جلد 3 صفحه 234باب الترغيب في تعليم النحو العربية لأداء الحديث بالعبارة السوية-مصدر الكتاب :موقع جامع الحديث (http://www.alsunnah.com

یہاں تک کہ حضرت عمرؓ کے بارے میں روایت ہے کہ کہا جاتا ہے کہ آپ عربی زبان میں غلطی کرنے والے کو مارنے کی سزا بھی تجویز کرتے تھے۔ ایک دفعہ حضرت ابوموسیٰ الاشعری کے کاتب نے حضرت عمرؓ کی طرف خط لکھا اور خط کو اس طرح شروع کیا۔ الی عمر من ابوموسیٰ۔ جب کہ درست عربی یہ ہے الی عمر من أبي موسیٰ۔ تو حضرت عمرؓ نے حضرت ابوموسیٰ کی طرف لکھا۔ ترجمہ۔ اپنے کاتب کو ایک کوڑا مارو اور اس کی تنخواہ ایک سال لیٹ کر دو۔

(مراتب النحويين للحلبي-نيز: التمهيد للعطار)

حضرت عبداللہ بن عمر اپنے بچوں کو غلط عربی بولنے پر جسمانی سزا دیا کرتے تھے جبکہ دیگر عام غلطیوں پر جسمانی سزا نہیں دیتے تھے۔ (الاضداد لأبي بكر الانباری) اسی طرح حضرت ابن عباد بھی اپنی اولاد کو غلط عربی زبان بولنے پر جسمانی سزا دیا کرتے تھے۔ (اخبار النحويين عبدالواحد بن عمر۔ نیز: التمهيد للعطار) حضرت علیؓ کے بارے میں روایات میں آیا ہے کہ آپ عربی زبان کو غلط بولنے پر حضرت امام حسن اور حسین جب بچے تھے تو ان کی جسمانی تادیب کرتے تھے۔

(الجامع لأخلاق الراوي للخطيب البغدادي)

پس صحابہ کرام کا جن میں خلفاء بھی شامل ہیں عربی زبان کو درست بلوانے کی غرض سے اور ان کی لغوی اور نحوی غلطیوں کی اصلاح کی غرض سے سختی کرنا یہاں تک کہ بچوں کو جسمانی تادیب بھی کرنا بتاتا ہے کہ عربی نحو کی تدوین کی طرف توجہ ابوالاسود الدولی سے کہیں پہلے سے شروع ہو گئی تھی اور اس کا مقصد قرآن کریم کی زبان کو درست انداز میں محفوظ کرنا تھا۔ حضرت عمرؓ ابن الخطاب کے بارے میں یہ روایت کی جاتی ہے کہ انہوں نے عبداللہ بن مسعود کو کوفہ میں لوگوں کو قرآن کریم کی قرأت سکھانے کے لیے بھیجا اور پھر آپ کو یہ اطلاع ملی کہ حضرت عبداللہ بن مسعود ھذیل کے لہجے میں انہیں قرآن کریم پڑھاتے ہیں تو اس پر آپ نے ان کی طرف خط لکھا جس میں یہ تحریر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو قریش کے لہجے میں نازل کیا پس جب تمہیں میرا یہ خط ملے تو اس کے بعد لوگوں کو قریش کے لہجے میں پڑھاؤ اور ھذیل کے لہجے میں نہ پڑھاؤ۔

( ايضاح الوقف لأبي بكر الأنباري- نيز: نثر الدر من كلام عمر بن الخطاب http://www.alwarraq.com- نيز لسان العرب لابن منظور تحت كلمة عتا )

عربوں میں جو مختلف لہجے تھے ان میں لفظی اختلافات کے علاوہ نحوی اختلافات بھی تھے پس اس طرح ان کو قریش کے لہجے پر قائم رکھنے کی کوشش دراصل عربی نحو کی تدوین میں بہت بڑے کردار کی حامل ہے۔

سنن الدارمی میں ہے کہ حضرت عمرؓ بن خطاب نے فرمایا: فرائض اور لحن اور سنتوں کو اسی طرح سیکھو جیسے قرآن کریم کو سیکھتے ہو۔

(سنن الدارمی کتاب الفرائض باب في تعليم الفرائض)

ابوبکر الانباری لکھتے ہیں کہ لحن سے مراد یہاں نحو ہے۔ ایک اور بڑی دلچسپ روایت ہے جو الخطیب البغدادی سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں یہ حکم دیا جاتا تھا کہ ہم فرائض سیکھیں سنت سیکھیں اور عربی سیکھیں اور عربی سے مراد الحروف الثلاثۃ تھے اور ان سے پوچھا گیا کہ یہ حروف ثلاثہ کیا ہے تو انہوں نے کہا جر۔ رفع اور نصب۔ الخطیب البغدادی یہ واقعہ یا طریق جو وہ بیان کر رہے ہیں حضرت عمرؓ کے زمانہ کا بیان کر رہے ہیں کہ آپ کے زمانے میں یہ سب کچھ سکھایا جاتا تھا۔

اسی طرح أبي بن کعب کا ایک قول ہے تَعَلَّموا القرآنَ فی اللّحن۔ غرض لحن سیکھنے کا متعدد جگہوں پر ذکر آیا ہے۔ عربی لغت کی مشہور کتاب ''لسانُ العرب'' میں لحن کا معنی یہ بیان کیا گیا ہے کہ عربی کو اس کے اعراب کے ساتھ یعنی اس کے آخری حرف کی درست حرکت کے ساتھ ادائیگی یا نحو کے ساتھ پڑھنا ہے۔

## نحو کی تدوین کا ایک اہم سبب قرآن کریم کا ضبط تحریر میں لایا جانا

قرآن کریم کو ضبط تحریر میں لانا بھی عربی نحو کی تعیین کا بنیاد بنا۔ تمام قرآن کریم آنحضرتؐ کے زمانے میں ضبط تحریر میں لایا گیا اور حضرت ابوبکرؓ کے زمانے میں کتابی شکل میں جمع کیا گیا۔ یہ قرآن کریم مدینہ منورہ میں موجود تھے اور مختلف مسلمان جن کو قرآن کریم یاد تھا وہ مختلف قرأتوں کے حساب سے قرآن کریم کو لکھتے تھے یہاں تک کہ حضرت عثمانؓ کے خلافت کے دور میں دیگر قرأتوں میں لکھے گئے قرآن کریم ضائع کروا دیئے گئے اور ایک ہی قرأت میں قرآن کریم کو ترتیب دیا گیا اور پھر اسی کے مطابق تمام علاقوں میں یہ قرآن کریم بھجوائے گئے۔ اسی طرح قریش کے لہجے کی حفاظت ان کے لہجے میں مکتوب قرآن کریم اور پھر اس کی تمام دنیا میں اشاعت کے ذریعے سے ہوئی۔

## کسی زبان کے قواعد کا مکمل احاطہ کون کرسکتا ہے؟

اس مضمون کا خلاصہ یہ ہے کہ کسی بھی زبان کے قواعد اس زبان سے الگ کوئی چیز نہیں ہوتے بلکہ وہ زبان میں مدغم ہوتے ہیں اور ان کی تعیین بعض خاص ضروریات کے تحت کی جاتی ہیں جن میں سے سب سے بڑی ضرورت اس زبان کے بولنے اور لکھنے میں اس کی درستگی کا قائم رکھنا ہے نیز ایسے اصول وقواعد کو ان لوگوں کے سامنے رکھنا جو اہل زبان نہیں ہوتے اور زبان سیکھنا چاہتے ہیں۔ کسی زبان کے قواعد کی تعیین بعض دفعہ غیر اہل زبان بھی کر دیتے ہیں اور چونکہ قواعد یا گرائمر کی بنیاد وہ زبان ہی ہوتی ہے جس کی وہ زبان یا گرائمر ہو اس لئے اس کی تعیین کرنے والے کا اس زبان

کے بارے میں علم انتہائی وسیع اور گہرا ہونا چاہئے۔ اور جس قدر اس کی زبان دانی میں وسعت ہوگی یا اگر اس کی زبان دانی میں کچھ کمی ہے تو قواعد کی تعیین کرتے وقت یہ سقم اس کے متعین شدہ قواعد کو لاحق رہے گی۔ عربی زبان چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ ہے اس کے بارے میں مکمل علم صرف خدا تعالیٰ کو ہے یا وہ انبیاء کو ضرورت زمانہ کے مطابق اس زبان کا علم دیتا ہے اس لئے عربی زبان کے قواعد کو مکمل سمجھنے کا دعویٰ خدا کے بعد اس کے نبی ہی کر سکتے ہیں اور ان کے علاوہ کوئی شخص یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ اس نے تمام عربی زبان کے قواعد کا احاطہ کر لیا ہے۔ کیونکہ اس کا مطلب ہوگا کہ وہ یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ اس نے ہر زمانے میں بولی جانے والی ہر منطقے اور قبیلے کی عربی زبان کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اسی لیئے بعض کوتاہ بین نحویوں نے اور لغویوں نے قرآن کریم کی عربی زبان میں صرف ونحو کی غلطیاں نکالیں اور بعضوں نے اَفْصَحُ الْعَرَبْ حضرت محمد ﷺ کی احادیث میں صرف ونحو کی غلطیاں نکالیں اور آج بھی کئی معترضین حضرت مسیح موعود کی عربی زبان جس کے بارے میں حضور کا دعویٰ ہے کہ یہ زبان خدا نے آپ کو سکھائی تھی اس میں غلطیاں نکالنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن جب تحقیق کی جاتی ہے اور تحقیق کرنے والے کے علم کا دائرہ جتنا وسیع ہوتا ہے اسی قدر وہ قرآن کریم اور احادیث نبویؐ اور کتب حضرت مسیح موعود پر وارد ہونے والے صرفی اور نحوی اعتراضات کے جواب کے طور پر شواہد پیش کرسکتا ہے اور اگر کسی قاعدے کے بارے میں کوئی شاہد نہیں ہوتا تو سلیم الفطرت اسے اپنی کم علمی گردانتا ہے اور عربی زبان کے بارے میں اپنی کم وسعتی کا اعتراف کرتا ہے اور منزل من اللہ کلام کو بہر حال درست ہی گردانتا ہے۔

## حضرت مسیح موعود کا عربی قواعد صرف ونحو کے بارے میں فیصلہ کن بیان

فرمایا:

’’بعض نادانوں نے قرآن شریف پر بھی اپنی مصنوعی نحو کو پیش نظر رکھ کر اعتراض کئے ہیں مگر یہ تمام اعتراض بے ہودہ ہیں۔ زبان کا علم وسیع خدا کو ہے کسی اور کو نہیں اور زبان جیسا کہ تغیر مکانی سے کسی قدر بدلتی ہے ایسا ہی تغیر زمانی سے بھی تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ آج کل کی عربی زبان کا اگر محاورہ دیکھا جائے جو مصر اور مکہ اور مدینہ اور دیار شام وغیرہ میں بولی جاتی ہے تو گویا وہ محاورہ صرف ونحو کے تمام قواعد کی بیخ کنی کر رہا ہے اور ممکن ہے کہ اس قسم کا محاورہ کسی زمانہ میں پہلے گزر چکا ہو.........لغت عرب جو صرف ونحو کی اصل کنجی ہے وہ ایک ناپیدا کنار دریا ہے جو اُس کی نسبت امام شافعی رحمہ اللہ علیہ کا یہ مقولہ بالکل صحیح ہے کہ لا یعلمه إلا نبی یعنی اس زبان کو اور اس کے انواع واقسام کے محاورات کو بجز نبی کے اور کوئی شخص کامل طور پر معلوم نہیں کرسکتا۔ اس قول سے ثابت ہوا کہ اس زبان پر ہر ایک پہلو سے قدرت حاصل کرنا ہر ایک کا کام نہیں بلکہ اس پر پورا احاطہ کرنا معجزات انبیاء علیہم السلام سے ہے‘‘۔

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد 18 ص 436)

مکرم رانا عبدالرزاق خاں صاحب

# میری پیاری بہن محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ

میری پیاری بہن محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ تقریباً 1939ء کو مکرم رانا عبداللطیف خاں صاحب ولد مکرم چوہدری عبدالحمید خاں صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے گھر کاٹھگڑھ ضلع ہوشیار پور انڈیا میں پیدا ہوئیں۔ ان سے ایک بڑی بہن نصرت بیگم صاحبہ تھیں۔ جو کہ 1949ء میں بعد تقسیم ملک لکی نو شورکوٹ میں فوت ہوگئی تھیں۔ ہم سب پانچ بہنیں تین بھائی ہیں۔ خاکسار نے چک نمبر 2 ٹی ڈی اے خوشاب میں جب والدین کے گھر میں آنکھ کھولی تو اسی باجی کو زیادہ ذمہ دار پایا۔ اسی نے ہمیں تربیت دی۔ قرآن پڑھایا۔ اور سب نیکی کی باتیں، وضو، نماز، قرآن اس نے ہم سب بہن بھائیوں کو سکھائیں۔ صبح سویرے اٹھنا، بیت الذکر کو ابا جان کے ساتھ تیار کر کے بھیجنا گھر آ کر سبق پڑھانا پھر ناشتے کے بعد مدرسے کی تیاری اور روانگی تک ہمارے آگے پیچھے رہنا۔ ہماری کتابوں تک کا خیال رکھنا پھر ہر نماز کا پوچھنا، اور خیال رکھنا، احمدیت کی تاریخی کہانیاں اور عقائد رات کو سوتے وقت بتانا، سب بزرگوں کے نام اور واقعات ہمیں ہر روز رات کو سوتے وقت سنانا جو کہ سب ہمیں اب تک یاد ہیں۔ اور اب ان کی یہ بچپن کی تربیت یاد آتی ہے تو ان کی بلند کرداری اور نیکی کیلئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔

1962ء میں ان کی شادی ہمارے ماموں زاد مکرم رانا محمد حنیف خاں صاحب ولد مکرم رانا عبدالستار خاں صاحب کاٹھگڑھی آف لکی نو شورکوٹ سے ہوئی تو ہم سب چھوٹے بہن بھائی اداس رہنے لگے مگر وہاں بھی ہماری محبت اسے بہت یاد آئی جلد ہی واپس آجایا کرتی تھیں انہیں ہم سب بہن بھائیوں کے ساتھ ساتھ والدین سے بہت محبت تھی 1965ء میں جب ہم دونوں بھائی ربوہ پڑھنے لگے تو اس نے رضا کارانہ طور پر اپنے آپ کو پیش کر دیا۔ چونکہ اور کوئی ہمارے پاس نہ رہ سکتا تھا۔ اس نے ہمارا بہت خیال رکھا۔ ہماری دینی تربیت کی۔ پھر 1967ء میں خاکسار لاہور سکول میں داخل ہوگیا وہاں بھی میں اسی بہن کے گھر میں رہا۔ اس کی تربیت اور شفقت نے مجھے ایک صحیح احمدی بننے کی توفیق دی۔

پھر اپنے بچوں کی بھی انہوں نے بہت اچھی تربیت کی سب کو پڑھایا۔ بعض اوقات تنگ حالات میں بھی اپنے بچوں کو کسی کمی کا احساس تک نہ ہونے دیا ان کی شادیاں کیں ہمارے بہنوئی رانا محمد حنیف صاحب تو کسب معاش کی خاطر بحرین چلے گئے تھے ساری ذمہ داریاں باجی پر ہی تھیں آپ کے دو بیٹے دو بیٹیاں ہیں رانا نسیم اکبر خاں لاہور، رانا وسیم احمد خاں کینیڈا، رانا تسنیم اکبر خاں صاحب ربوہ، محترمہ زرینہ کوکب صاحبہ زوجہ راؤ ذوالفقار خاں صاحب آف پھلروان، محترمہ لبنیٰ شمیم صاحبہ زوجہ رانا محمد انور صاحب آف شورکوٹ کینٹ۔ بچوں کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ربوہ میں ایک کنال کا پلاٹ بیت یمن سعادت کے بالکل قریب لے کر چار حصے بنوائے خود نگرانی کی۔ اور پھر بچوں کو ان میں منتقل کیا۔ ربوہ میں رہائش رکھنے پر بہت خوش تھیں۔

جماعت کے کاموں سے انہیں بہت رغبت تھی۔ لاہور میں بھی لجنہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں مگر جب سے لکی نو شورکوٹ میں رہائش اختیار کی تھی تو انہوں نے سب شعبہ جات میں نمایاں کام کیا تعمیر بیت ہو، کسی قسم کی تحریک چندہ کی وصولی ہو، سب میں ہمیشہ پیش پیش رہتیں۔ اجلاسات باقاعدگی سے کرواتیں، ناصرات کی تربیت کا بہت خیال رکھتیں، کمزور لجنہ کو بڑے پیار سے سمجھاتیں، ہر قسم کے لوگوں کو قائل کرنے کا آپ میں بہت ملکہ تھا۔ بیت کی تعمیر کیلئے گھر گھر جا کر سب عورتوں سے وعدہ جات لئے اور پھر وصولی کو یقینی بنایا۔

مہمان نواز اتنی کہ مرکز کے مہمانوں کے لئے صاف ستھرے بستر مخصوص کئے ہوئے تھے جو اور کسی کو نہیں دیئے جاتے تھے۔ ان کے آرام اور کھانے کا بہت عزت وتوقیر سے اہتمام کرتیں۔ اپنے بچوں کو ہر وقت ان باتوں کی تنبیہ کرتی رہتی۔ صاف گو اتنی کہ کوئی بات دل میں نہ رکھتی۔ قول سدید سے ساری عمر کام لیا۔ ہر کسی کا احترام ان کا شیوہ تھا۔ ہر کام میں ہمیں احمدیت کے بزرگوں کی مثالیں دے کر سمجھایا کرتیں۔

حضرت اماں جان کی تو ساری زندگی کے حالات انہوں نے زبانی یاد کئے ہوئے تھے۔ صوم وصلوٰۃ کی بہت پابند کہ مجھے ان پر رشک آتا ہے۔ نہایت صالحہ خاتون تھیں جماعت کے لئے بہت غیرت رکھتی تھیں۔ دعوت الی اللہ اور تربیت میں وہ بہت مستعد تھیں۔ لوگوں کے دکھ درد کو اپنا درد سمجھتیں۔ حتی المقدور اس درد کو بانٹنے کی کوشش کرتیں۔ کسی احمدی یا غیر احمدی کا کوئی عزیز اگر فوت ہوجاتا تو فوراً پہنچ جاتیں۔ مہمانوں کو سنبھالتیں اور اپنے گھر سے کھانا بھجواتیں۔ دکھی دل مساکین کا دکھ درد کم کرنے کی سر توڑ کوشش کرتیں۔ وہ کسی کا بھی دکھ دیکھ نہیں سکتی تھیں۔

مانٹریال کینیڈا میں اپنے بیٹے کو ملنے گئیں۔ تو مجھ سے فون پر حضور ایداللہ تعالیٰ بنصرالعزیز کی صحت اور احوال پوچھتیں ہم پر رشک کرتیں اور فرماتیں کہ تم سب کتنے خوش قسمت ہو کہ خلیفہ وقت کی اقتداء میں نمازیں ادا کرتے ہو۔ خدا تعالیٰ ہمیں بھی کبھی یہ موقع عطا کرے گا۔ مگر زندگی نے وفا نہ کی۔ اس بار جلسہ لندن پر ان کا آنے کا پروگرام تھا۔ شوگر کی مریضہ تھیں۔ 7 مارچ 2011ء کو ہارٹ فیل ہوگیا۔ موصیہ تھیں۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ 13 مارچ 2011ء کو بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ سب دور ونزدیک سے رشتہ دار آئے اور ان کی رحلت پر سب نے ہی بہت دکھ، رنج اور افسوس کا اظہار کیا۔ خدا تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے۔ پسماندگان کو صبر جمیل عنایت کرے۔ اور ہم سب کو ان کی طرح خلافت سے وابستہ رکھے۔ آمین۔

## عورتوں سے حسنِ سلوک کی تاکید

ایک دفعہ ایک دوست کی درشت مزاجی اور بدزبانی کا ذکر ہوا اور شکایت ہوئی کہ وہ اپنی بیوی سے سختی سے پیش آتا ہے۔ حضور اس بات پر بہت کبیدہ خاطر ہوئے اور فرمایا: ’’ہمارے احباب کو ایسا نہ ہونا چاہئے۔‘‘

حضور بہت دیر تک معاشرت نسواں کے بارہ میں گفتگو فرماتے رہے اور آخر پر فرمایا:

’’میرا یہ حال ہے کہ ایک دفعہ میں نے اپنی بیوی پر آوازہ کسا تھا اور میں محسوس کرتا تھا کہ وہ بانگ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے اور بایں ہمہ کوئی دل آزار اور درشت کلمہ منہ سے نہیں نکالا تھا اس کے بعد میں بہت دیر تک استغفار کرتا رہا اور بڑے خشوع وخضوع سے نفلیں پڑھیں اور کچھ صدقہ بھی دیا کہ یہ درشتی زوجہ پر کسی پنہانی معصیت الٰہی کا نتیجہ ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد اول صفحہ 307)

محترمہ صفیہ بشیر سامی صاحبہ

# محترمہ حاکم بی بی صاحبہ کا ذکر خیر

آج میں اپنی اس ماں کا ذکر کروں گی جن کی دعا، شفقت اور بے لوث پیار بفضل الٰہی مجھے شادی کے بعد نصیب ہوا۔ یعنی اماں جی حاکم بی بی صاحبہ اہلیہ سردار مصباح الدین صاحب (سابق مربی انگلستان) جو میرے شوہر محترم بشیرالدین سامی صاحب کی والدہ محترمہ تھیں۔

میری شادی کے تین سال بعد ان کی وفات ہوئی میں نے بہت کم وقت ان کے ساتھ گزارا مگر یقین کریں مجھے ایسے لگتا ہے کہ میں ہمیشہ ان کے ساتھ ہی رہی ہوں، سامی صاحب مرحوم کی بات اپنی اماں جی سے شروع ہوتی تھی اور اماں جی پر ختم ہوتی تھی، جن دنوں اماں جی میرے پاس پشاور آئیں میری بڑی بیٹی کے بعد میرے دوسرے بچے کی ولادت ہونے والی تھی انہوں نے خواب میں دیکھا کہ میری گود میں چاند ہے اور نام منیر احمد تجویز کر دیا اماں جی کی وفات کے پورے پانچ ہفتوں بعد اللہ تعالیٰ نے ان کی دعاؤں سے بیٹا دیا جس کا نام ہم نے منیر شہزاد احمد رکھا۔ ہمیشہ سامی صاحب نے اپنے بہن بھائیوں سے پیار کیا اور ہمیں بھی دور ہونے کے باوجود دوری محسوس نہیں ہونے دی۔ اپنی نند مسرت اور باقی سسرالی رشتے داروں سے میرا بہت بہت پیار کا رشتہ قائم ہے۔ الحمدللہ۔ سامی صاحب کی وفات کے بعد بھی تمام رشتے میرے لئے بہت محترم ہیں۔ سامی صاحب سے کچھ لی ہوئی باتیں اور کچھ اپنی نند مسرت کوثر سے پوچھ کر اماں جی کی سیرت پر کچھ لکھنے کی جسارت کر رہی ہوں۔ اللہ کرے کہ میں یہ جو آج تحدیث نعمت سمجھ کر لکھ رہی ہوں، وہ اپنے کرم سے قبول فرمائے۔

اماں جی کا ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ایک نامور زمیندار گھرانے سے تعلق تھا، کہتے ہیں کہ ان کے ہاں اولاد زندہ نہیں رہتی تھی جب اماں جی مرحومہ کی پیدائش ہوئی تو بچی کی سلامتی کے لئے دادا کے حوالے کر دیا اماں جی نے بتایا کہ میں سات سال کی تھی تو میری شادی ہوگئی مگر رخصتی نہیں ہوئی تھی پھر جب میں نو برس کی ہوئی تو میرے ماموں اور ممانی مجھے میرے سسرال میں لے کر گئے اور پھر ساتھ ہی واپس لے آئے۔ جب میں 13 سال کی ہوئی تو میری رخصتی ہوگئی اور میں نے سسرال سیالکوٹ میں رہنا شروع کر دیا چونکہ میرے شوہر قادیان میں زیر تعلیم تھے اس لئے اکثر میرے والد صاحب مجھے لے آتے اور میرے سسر آ کر لے جاتے۔ ایک مرتبہ جب میں اپنی والدہ کے ساتھ سیالکوٹ سے واپس آ رہی تھی تو ایک عورت ہمارے گاؤں کی میری والدہ کو کہنے لگی کہ تمہارا روپیہ کھرا ہے (یعنی تمہارا داماد بہت اچھا ہے) والدہ نے جواب دیا ہاں میرا روپیہ بہت اچھا ہے۔

جب میں اپنے سسرال میں تھی تو ایک ہندو عورت آئی اور اس نے پوچھا کہ تمہارا خاوند کہاں رہتا ہے جب میں نے بتایا کہ وہ قادیان پڑھنے گیا ہوا ہے تو وہ بہت حیران ہوئی اور کہا تم وہاں نہ جانا کہ جو وہاں جاتا ہے وہ اپنا مذہب بدل لیتا ہے، میں نے اپنے کانوں کو ہاتھ لگایا اور کہا میری توبہ میں کبھی اپنا مذہب نہیں بدلوں گی اور نہ ایسی جگہ جاؤں گی۔

اماں جی کہتی ہیں: کہ ابھی تمہارے ابا جی کی تعلیم مکمل بھی نہیں ہوئی تھی تو وہ مجھے لینے آ گئے مگر گھر والے مجھے کسی صورت قادیان بھجوانے کے لئے تیار نہیں تھے، ایک تو گھر والے میرے ساتھ پیار بہت کرتے تھے دوسرے ان کو ڈر تھا کہ میں وہاں جا کر مذہب نہ بدل لوں جب تمہارے ابا جی نے مجھ سے پوچھا میں تو دل سے تیار تھی فوراً ہاں کر دی، گھر والوں نے دھمکی دی کہ اگر جانا ہی ہے تو گھر سے کوئی سامان آپ اپنے ساتھ لے کر نہیں جا سکتے میں نے سارا زیور اور اپنے تمام کپڑے گھر والوں کو واپس کر دیئے اور کہا جہاں میرا شوہر ہوگا وہاں میں رہوں گی، ہم میاں بیوی خالی ہاتھ سٹیشن آ گئے میرے سسر ٹرین تک آئے کہ ہم اپنا ارادہ بدل لیں، لیکن اب ہمیں کوئی نہیں روک سکتا تھا۔

جب میں قادیان پہنچی تو پہلے پہل میں مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے کے مکان میں ٹھہری، اب میری ذمہ داریوں کا سلسلہ شروع ہو گیا گھر داری کیا ہوتی ہے اور کھانا کیسے بنتا ہے مجھے بالکل نہیں آتا تھا صرف میں ساگ بنا سکتی تھی اس کے علاوہ مجھے کچھ نہیں آتا تھا، پڑھائی بھی میں نے کوئی نہیں کی ہوئی تھی صرف قرآن مجید کے پندرہ سپارے پڑھی ہوئی تھی۔

ایک مرتبہ محمد حسن صاحب کی بیگم نے ہماری دعوت کی وہ کافی پڑھی لکھی اور ہنرمند بی بی تھیں ان کی اپنی لائبریری تھی، جب میں ان کے گھر گئی انہوں نے سمجھا کہ شائد میں بھی کوئی پڑھی لکھی ہوں جبکہ میں ایک لفظ بھی نہیں جانتی تھی۔ وہ اپنی لائبریری دکھاتی رہیں اور ایک ایک کتاب کے بارے میں بتاتی گئیں میں دل میں بہت شرمندہ تھی کہ کیا بتاؤں کہ مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی جو وہ بتا رہی ہیں۔

ایک دفعہ میں کسی کے گھر گئی ساتھ والے گھر سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے تقریر کرنے کی آواز آ رہی تھی میں سن کر گھر آ گئی اس وقت تک میں حضور کو نہیں جانتی تھی اور نہ احمدیت کے بارے میں کچھ علم تھا۔ گھر آ کر بتایا کہ وہاں کوئی مولوی مانگنے والا آیا ہوا تھا، تمہارے ابا جی نے مجھے سمجھایا کہ ایسے نہیں کہتے وہ ہمارے حضور ہیں۔ اپنی ان کم علمیوں کی وجہ سے میں کافی دل برداشتہ ہوگئی اور چوری چوری قاعدہ پڑھنا شروع کر دیا ایک دن اچانک تمہارے ابا جی آ گئے اس وقت جب کہ میں قاعدہ پڑھ رہی تھی میں تو ڈر گئی کہ جانے اب یہ کیا کہیں گے مگر تمہارے ابا جی بہت خوش ہوئے۔ پھر آہستہ آہستہ کچھ دین کی بھی سمجھ آنے لگی اور جب میں نے احمدیت قبول کر لی تو میری دنیا ہی بدل گئی۔

اماں جی کہتی ہیں کہ تمہارے ابا جی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو کھانے کی دعوت دے دی: میں جو کھانا بنانے میں بالکل اناڑی تھی مشکل میں پڑ گئی اللہ کا نام لیا کباب بنانے کیلئے قیمہ منگوایا پانی سے دیگچی بھری اور اس میں قیمہ ڈال کے پکنے کو رکھ دیا انتظار کرتی رہی کب پانی خشک ہو اور کباب بناؤں پانی بھی خشک ہو گیا بہت کوشش کی کہ کباب بنا سکوں مگر کامیاب نہیں ہوئی آخر مائی راجو کو مدد کے لئے بلایا مگر کباب پھر بھی نہ بنے تو مائی راجو کی مدد سے دوبارہ بازار سے چیزیں منگوا کر کھانا تیار کیا اس طرح میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی پہلی دعوت کی۔

پھر وقت کے ساتھ ساتھ میں تھوڑی بہت سمجھدار بھی ہوگئی اور بچوں کی ماں بھی بن گئی، آج بھی وہ زمانہ یاد کرتی ہوں تو تمام گزرے منظر آنکھوں کے آگے آتے ہیں: کہتی ہیں کہ میری پہلی تربیت کرنے والی محترمہ بیگم جی صاحبہ تھیں انہوں نے قرآن مجید ناظرہ، اردو، اور دیگر دینی باتیں سکھائیں۔ جب تمہارے ابا جی سردار مصباح الدین صاحب مربی ہو کر لندن چلے گئے تو پھر مجھے خط لکھنا آ گیا سب سے پہلا خط میں نے حضور کی خدمت میں لکھا اس زمانہ میں لوگ ایک دوسرے سے خط لکھواتے تھے میں نے خود لکھا حضور نے بہت خوشی کا اظہار کیا اور میری حوصلہ افزائی کرتے ہوئے فرمایا تم نے بعد میں آ کر اتنا اچھا لکھنا شروع کر دیا اس تعریف نے میری مدد کی اور میرے مضمون مصباح میں چھپنے شروع ہوگئے۔

ابا جی جب مربی ہو کر انگلستان چلے گئے تو اماں جی کہتی ہیں کہ مجھے صرف بیس (20) روپے ماہانہ وظیفہ ملتا تھا جس سے میں نے بچت کر کے دس مرلے زمین خرید کر گھر بنایا اور گھر کی ہر چیز بنائی۔ جب تمہارے ابا جی لندن سے واپس آئے تو ہاتھ میں صرف ایک گڑیا پکڑی ہوئی تھی، میرے منہ سے نکلا آپ تو ایسے لگتا ہے جیسے ساتھ والے گاؤں سے آئے ہیں۔ پھر وہ زمین اور مکان بیچ کر محلّہ دارلفتوح میں چار کنال زمین خریدی دو کنال چھوٹے بھائی (ڈاکٹر سراج الدین ابا جی کے چھوٹے بھائی نے بھی احمدیت قبول کر لی تھی) کو دی اور دو کنال میں ہم نے گھر بنایا۔ چونکہ زمینداری میرے خون میں تھی اس لئے ہمیشہ گھر میں دودھ دینے والا جانور رکھا، پھر مجھے اس ہندو عورت کی بات یاد آئی جس نے کہا تھا کہ قادیان نہ جانا وہاں جو جاتا ہے واپس نہیں آتا۔ میرے اندر احمدیت ایسے رس بس گئی کہ اس کے بعد کوئی ایسی چیز نہیں تھی جو مجھے پیچھے دیکھنے پر مجبور کرتی میں اپنے گھر سے خالی ہاتھ آئی تھی اللہ تعالیٰ نے مجھے جہاں دین سے مالا مال کیا وہاں دنیاوی لحاظ سے بھی کوئی کمی نہیں رہنے دی۔

ہم دونوں کبھی واپس اپنے گھروں میں نہیں گئے ہم نے کبھی اپنے ددھیال اور ننھیال نہیں دیکھے میرے اب تمام رشتے اور بہن بھائی وہی تھے جو میرے قرب جوار میں رہتے تھے، مثلاً مولوی غلام نبی صاحب، مکرم فضل محمد صاحب ہرسیاں والے، مولوی بقاپوری صاحب، مکرم عبدالرحمٰن صاحب مہر سنگھ، مکرم عبیداللہ صاحب بسمل، مکرم فضل الرحمٰن صاحب حکیم اور مکرم ابوالعطاء صاحب جیسے بزرگ گھرانے آباد تھے۔ یہ سب میرے اپنے تھے جو دکھ سکھ کے بھی ساتھی تھے۔ مولوی احمد خان نسیم صاحب اور رحمانی صاحب جو سکول ٹیچر تھے وہ بھی میرے رشتہ دار اور ان کی بیویاں اپنوں سے زیادہ پیار کرنے والی اور ہمدرد اور میرے دکھ سکھ کی ساتھی تھیں۔

اماں جی نے ایک اور واقعہ سنایا کہتی ہیں تمہارے بڑے بھائی کی بسم اللہ کروائی تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو گھر دعوت دی کہ وہ بسم اللہ کروائیں۔ اس کے لئے بھائی کو تیار کیا کہ یہ لو ایک روپیہ جب حضور آپ کو پڑھائیں گے آپ نے یہ نذرانہ دینا ہے، ہوا یہ کہ جیسے ہی حضور تشریف فرما ہوئے بچے نے فوراً روپیہ نکال کر حضور کو پیش کر دیا کہ یہ روپیہ آپ لے لیں مجھے پڑھنا نہیں آتا، اب حضور کی شفقت دیکھیں بچہ کے ہاتھ میں روپیہ پکڑایا اور پیار سے کہا کوئی بات نہیں اگر تمہیں پڑھنا نہیں آتا تو میں سکھاتا ہوں پھر بچے نے آرام سے سبق سیکھا۔

بڑی بیٹی کی شادی میں بھی ازراہ شفقت حضور نے شرکت فرمائی، کن کن باتوں کا ذکر کروں وہ دن ایسے تھے کہ ہماری زندگیاں اب اللہ تعالیٰ کی عبادت اور حضرت رسول کریم ﷺ کی رسالت اور حضرت مسیح موعود کے فرمان اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اطاعت اور جانثاری میں گزرتی تھی۔ اماں جی رویاء صالحہ بلکہ کشوف کی نعمت سے بھی بہرہ ور تھیں رویاء میں زیارت سے مشرف ہوتی رہیں اور حضرت مسیح موعود کی زیارت سے بھی مشرف ہوتی رہیں۔

پھر ایک دم زندگی نے کروٹ بدلی اور ہماری دنیا الٹ پلٹ ہوگئی قادیان جو ہماری زندگی تھا جو ہمارے ارمانوں اور خوشیوں کا گہوارا تھا جس کے لئے ہم نے اپنا گھر بار ماں باپ بہن بھائی سب چھوڑے تھے وہاں سے ہجرت کر کے نئی دنیا، پاکستان میں آکر آباد ہوئے، ہم اور ہماری طرح ہماری جماعت کے بہت سارے احباب نے چنیوٹ میں ڈیرے ڈال دئے، اماں جی اور ابا جی نے چنیوٹ میں محلّہ گڑھا کو اپنا مسکن بنالیا۔ اس کی خاص وجہ یہ بھی تھی کہ مرکز سے دور نہیں تھے قادیان کے وہ جو ہمارے دکھ سکھ کے ساتھی تھے ہم ان سے اور خلافت سے دور نہیں رہ سکتے تھے۔

پاکستان پہنچ کر غربت نے گھر میں ڈیرا ڈال دیا آمدن کا کوئی ذریعہ نہیں تھا کنبہ بہت بڑا تھا ابا جی نے ساری زندگی وقف میں ہی گزاری۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ہر مشکل میں ہماری مدد کی، ہماری مہمان نوازی اور میل ملاقات میں کوئی فرق نہیں ہوا، اماں جی اپنے محلّہ میں اور اردگرد میں بہت مقبول ہوئیں لوگ بہت عزت کرتے تھے اس کی وجہ صرف یہ تھی کہ وہ ہر چھوٹے بڑے کے کام آتی تھیں، ایک واقعہ تو ایسا بھی ہے ایک فیملی جن کی اولاد نہیں تھی جب بیٹا پیدا ہوا تو وہ اماں جی کی گود میں ڈال گئے اور کہا کہ یہ آپ کا بیٹا ہے، رہتا وہ اپنے والدین کے ساتھ تھا مگر کپڑے اماں جی سے لے کر پہناتے تھے۔ باوجود اس کے کہ ہمارے گھر کے گردونواح میں زیادہ تر جالندھر اور پانی پت کے مہاجر آباد تھے مگر بہت جلد اماں جی نے ان کے دلوں میں اپنی جگہ بنا لی بہت باوقار بارعب شخصیت کی مالک تھیں۔ جہاں سے بھی گزرتی ہر دوکان دار اور ہر ملنے والا بے سلام کہہ کر گزرتا۔ صبح شام قرآن مجید پڑھنے والوں کا تانتا تھا اس میں چھوٹے بڑوں کی تمیز نہیں تھی جو چاہے آ سکتا تھا اماں جی سب کی ماں تھیں اور سب کو شوق سے پڑھاتی تھیں۔ اماں جی خود بھی نماز روزے کی پابند تہجد گزار اللہ تعالیٰ پر توکل کرنے والی، ہر وقت درود شریف کا ورد کرتیں بلکہ ہر مشکل وقت کو ٹالنے کے لئے کئی کئی سو مرتبہ درود شریف پڑھتیں اور جب کام ہو جاتا تو شکرانے کے طور پر پھر درود شریف کا ورد کرتیں وصیت کا چندہ باقاعدگی سے دیتیں بلکہ باقی چندوں میں بھی کبھی سستی نہ ہونے دیتیں گھر میں یہ اصول بنا دیا گیا تھا کہ پہلے چندہ ادا کریں بعد میں اپنی ضروریات کا سوچیں۔ سادگی اس قدر تھی کہ سونا چاندی تو ایک طرف کبھی مصنوعی زیور بھی نہیں پہنتی تھیں۔

قادیان کے جلسوں کا اپنا ایک مزا تھا ان یادوں کو کون بھول سکتا ہے تمام مہمان ہمارے گھر میں اس مزے سے رہتے جیسے کہ گھر کے مالک ہوتے تھے پھر ہمیں جہاں جگہ ملتی سو جاتے لیکن اب ہمیں خود کو مہمان بن کر ربوہ جانا ہوتا مگر اماں جی نے یہاں بھی جلسے کے دنوں میں مہمان داری کی روایت کو قائم دائم رکھا ہر سال جلسہ پر اپنا ٹینٹ لگواتیں اور سب کے لئے اس چھوٹے سے ٹینٹ کے دروازے کھلے ہوتے تمام پھل اور ڈرائی فروٹ اور مہمان داری کا تمام سامان ساتھ ہوتا غرض یہاں بھی بڑوں بچوں کی تمام ضروریات پوری کرتی رہیں۔

بیشک ہم چنیوٹ میں رہتے تھے مگر ربوہ ہم سے دور نہیں تھا بلکہ ابا جی کا تو روزانہ کا معمول تھا کہ وہ چھوٹے سے چھوٹے کام کے لئے ربوہ جاتے اور ہر جمعہ کو اماں جی اور ابا جی جمعہ پڑھنے کے بعد بزرگوں کو ملتے اور بیماروں کی بیمار پُرسی کرتے اسی لحاظ سے ربوہ سے جو بھی خرید و فروخت کے لئے آتا وہ اماں جی کا مہمان ضرور ہوتا اور یہ سب مہمان بن بلائے ہوتے کسی کے بھی آنے سے پہلے اطلاع نہ ہوتی، مالی لحاظ سے کافی تنگی تھی مگر اماں جی ان بن بلائے مہمانوں کے لئے ہر وقت تیار رہتی تھیں، اور ہمارے ابا جی کو جو بھی احمدی ملنے والا یا جاننے والا بازار میں مل جاتا اس کو پکڑ کر گھر لے آتے، ویسے تو کئی یادگار واقعات ہیں مگر میں ایک بیان کر دیتی ہوں ایک مرتبہ ابا جی کسی مہمان کو لے کر آ گئے کہ فوراً چائے بناؤ اماں جی نے نہ جانے کہاں سے دودھ اور پتی لی اور گھر میں جس پیڑی پر بیٹھی ہوئی تھیں اسی کو توڑ کر آگ جلائی اور مہمان کو چائے بنا کر پلائی۔ مسرت کہتی ہیں کہ بھابی اماں جی مرحومہ کی دریادلی کہاں تک بتاؤں بیشک اپنے گھر میں تنگی تھی مگر جب دیکھا کہ بیٹوں کے گھر بھی تنگ دستی ہے بڑے بیٹے کے دو بچوں راشدہ اور اس کے بھائی طٰہٰ کو اپنے پاس رکھا یہاں تک کہ راشدہ کی تو بی اے تک تعلیم اور شادی بھی کی اس کو اپنی بیٹی کی طرح ہی رخصت کیا طٰہٰ (پوتا) کو بھی میٹرک تک تعلیم دلوائی اور اسی طرح دوسرے بیٹے کے بھی دو بچوں کی پرورش کا ذمہ لئے رکھا۔ پوتے پوتیوں کے ساتھ والہانہ پیار کرتی تھیں۔ پانچ بیٹوں اور دو بیٹیوں کی ماں نے اپنی بہوؤں اور دامادوں کو بھی جی بھر کے پیار اور دعائیں دیں ایک پوتی کی اپنے ہاتھوں شادی کی۔ سب کو اپنے گھروں میں خوشحال دیکھ کر گئیں۔ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ ہمیں بھی توفیق دے کہ ہم ان کے نقش قدم چل سکیں اور جن قربانیوں سے انہوں نے احمدیت قبول کرنے کے بعد اپنی پوری فیملی سے جدائی کی زندگی کاٹی اور مرتے دم تک وہ کسی اپنے کو نہیں ملیں اللہ کرے کہ ان کی پوری آل اولاد اور آگے ان کی پوری نسل اس احمدیت کی مضبوط ڈوری سے بندھے رہیں اور عہد بیعت کو احسن رنگ میں نبھانے والے ہوں اور ہم نیکیوں سے اور دعاؤں سے بدلہ اتار سکیں اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے آمین۔

مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب

# مکرم چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب کی یاد میں

مکرم چوہدری عبدالوہاب صاحب جو سابق امیر جھنگ شہر مکرم چوہدری محمد حسین صاحب کے سب سے چھوٹے صاحبزادے تھے مورخہ 7 ستمبر 2010ء کو علی الصبح ایک مختصر علالت کے بعد اسلام آباد میں وفات پاگئے۔

آپ نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے چھوٹے بھائی تھے آپ مورخہ 9/ اکتوبر 1939ء کو بمقام جھنگ پیدا ہوئے۔ گھریلو ماحول دینی تھا دوران ملازمت آپ کراچی، مردان، پشاور، نوشہرہ اور اسلام آباد رہے اور جماعتی خدمت بھی بجا لاتے رہے۔ کراچی میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ کے طور پر بھی خدمات سرانجام دیں اور علم انعامی حاصل کیا۔ بنک کی ملازمت سے ریٹائر ہوئے۔ 1988ء سے اسلام آباد میں رہائش رکھتے تھے۔ مرحوم کو کافی عرصہ جماعت احمدیہ اسلام آباد میں سیکرٹری مال کے طور پر خدمات بجا لانے کی توفیق ملی مجلس مشاورت میں نمائندگی کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ نیز ناظم ضلع انصاراللہ ضلع اسلام آباد کے طور پر بھی 90 کی دہائی میں خدمات انجام دیں خاکسار بطور زعیم اعلیٰ انصاراللہ اسلام آباد شرقی عرصہ 13 سال خدمات بجا لاتا رہا ہے۔ اس دوران ان کو نہایت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ مرحوم کے میرے ساتھ نہایت برادرانہ اور بے تکلفانہ مراسم تھے۔ مرکزی ہدایات پر سختی سے عمل کراتے۔

ان کے دور میں نظامت ضلع اسلام آباد نے پورے پاکستان میں پہلی مرتبہ لگاتار دو سال اول پوزیشن حاصل کی۔ مرکزی میٹنگ میں باقاعدگی سے شامل ہوتے اور واپسی پر مجلس عاملہ کا اجلاس بلاتے اور مرکزی ہدایات عہدیداران کو پہنچاتے اور سختی سے عمل کرواتے۔ کام کرنے والوں کی کھلے دل سے حوصلہ افزائی کرتے اور باقاعدگی سے رپورٹ حاصل کرتے۔ طبیعت میں مزاح بھی تھا اور نرم گفتگو سے ہر ایک کا دل موہ لیتے تھے۔ ان کے زمانہ میں اکثر سوال و جواب کی محافل ہوتیں۔ جن میں مرکزی عہدیداران کو بھی بلایا جاتا اور دعوت الی اللہ کا کام نہایت خوش اسلوبی سے چلتا رہتا۔ ہم سب ایک ٹیم کی طرح کام کرتے، وقت کی پابندی کرتے۔ ان کے دور میں اور اس کے بعد مجلس اسلام آباد شرقی کئی مرتبہ پاکستان کی پہلی دس پوزیشن میں آتی رہی ہے۔ مقامی اجتماعات بھی باقاعدگی سے منعقد ہوتے اور کوشش ہوتی کہ حاضری 100% ہو۔ ضلعی جماعتیں بھی شامل ہوتیں اور رات بیت الذکر میں قیام کرتیں۔ ضلعی جماعتوں کا آمدورفت کا سارا خرچ خود برداشت کرتے تھے۔

خلفاء اور خاندان کے افراد سے بڑی عقیدت تھی۔ دعا کے لئے خطوط لکھتے اور ہم عہدیداران کو بھی تاکید کرتے کہ حضور ایدہ اللہ کو باقاعدگی سے خطوط لکھیں اور مجلس کی کارروائی سے مطلع کرتے رہا کریں مرکزی عہدیداران جب بھی اسلام آباد تشریف لاتے ان کی دعوت کرتے اور مجلس عاملہ کے ممبران کو بھی اس میں شامل کرتے۔ پکنک میں بھی شامل ہوتے۔ مرحوم پنج وقتہ نماز کے پابند تھے نہایت دعا گو منکسر المزاج خلافت سے والہانہ عقیدت رکھنے والے مخلص اور باوفا انسان تھے اور مشکلات اور تکالیف کو ہمیشہ صبر اور شکر سے برداشت کیا کرتے تھے۔ آپ نے اپنے بچوں کی بھی نہایت اعلیٰ تربیت کی ان کے ایک بیٹے مکرم محمد عبدالرؤف ریحان صاحب عرصہ 10 سال سے قائد ضلع اسلام آباد کے طور پر خدمت بجا لا رہے ہیں اور دوسرے بیٹے مکرم محمد عبدالولی عرفان صاحب بھی نہایت مخلص خادم ہیں۔ نیز بڑے بیٹے مکرم عبدالجبار رضوان صاحب امریکہ میں ہیں۔

آپ کی نماز جنازہ ظہر کے وقت بیت الذکر اسلام آباد میں ادا کی گئی۔ اس کے بعد جنازہ ربوہ لے جایا گیا جہاں اگلے دن نماز فجر کے بعد مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ جہاں مکرم سلطان محمود انور صاحب نے دعا کروائی وفات کے وقت آپ کی عمر 71 سال تھی۔ آپ نے جلسہ سالانہ قادیان اور یو۔کے میں بھی شمولیت اختیار کی۔ مرحوم نے پسماندگان میں 3 بیٹے اور اہلیہ کو سوگوار چھوڑا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔

☆☆☆☆☆

## قالین

پرانے مسلمان قالینوں کو جنت کا حصہ سمجھتے تھے۔ ترقی یافتہ بنائی کے فن کی بدولت اعلیٰ کیمسٹری اور عمدہ نمونوں کی وجہ سے اس اسلامی فن کی بنیاد مضبوط ہوئی۔ اس کے برعکس یورپ کے فرش بالکل زمینی تھے۔ بعد میں ایرانی اور عربی قالین استعمال میں لائے گئے۔

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 107243 میں صائمہ صدف

بنت محمد انور قریشی قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔صائمہ صدف گواہ شد نمبر1 ندیم انور ولد چوہدری محمد انور گواہ شد نمبر2 محمد انور قریشی ولد محمد حفیظ قریشی

### مسل نمبر 107244 میں بشریٰ بیگم

زوجہ چوہدری محمد اکرم فیض قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 5 تولہ مالیت-/209500 روپے (2) کیش مبلغ -/125,000 روپے (3) زرعی زمین 5 کنال واقع چک 99 شمالی مالیت-/600,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/10,000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر1 محمد اکرم فیض ولد چوہدری ولی محمد گواہ شد نمبر2 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن

### مسل نمبر 107245 میں محمد ادریس فاروق

ولد پروفیسر محمد ابراہیم ناصر قوم قریشی پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ واقع واپڈا ٹاؤن لاہور مالیت-/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1,00,000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد ادریس فاروق گواہ شد نمبر1 سلمان فاروق ولد محمد ادریس فاروق گواہ شد نمبر2 تنویر احمد خان ولد نادرا خان

### مسل نمبر 107246 میں عطیۃ العزیز

زوجہ محمد عابد حسین قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ مالیت 12 تولہ مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔عطیۃ العزیز گواہ شد نمبر1 محمد عابد حسین ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر2 عبدالوہاب منگلا ولد عبدالعزیز منگلا

### مسل نمبر 107247 میں صدیقہ انعم

زوجہ سید عثمان شاہ قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ-/170,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صدیقہ انعم گواہ شد نمبر1 عبدالخبیر ولد سلیم الدین اختر گواہ شد نمبر2 احمد سعید ولد فضل الرحمٰن

### مسل نمبر 107248 میں عمر نعمان

ولد نعیم احمد ناصر قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عمر نعمان گواہ شد نمبر1 نعیم احمد ناصر ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر2 محمد حفیظ ولد محمد شریف

### مسل نمبر 107249 میں مریم شاہدہ

زوجہ سعد طارق قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 20 تولہ مالیت...... (2) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔مریم شاہدہ گواہ شد نمبر1 طارق مسعود ولد ملک نصیر احمد خان گواہ شد نمبر2 مسعود طارق

### مسل نمبر 107250 میں بشریٰ طارق

زوجہ ملک طارق مسعود قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری 10 تولہ مالیت (2) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ بشریٰ طارق گواہ شد نمبر1 طارق مسعود گواہ شد نمبر2 محمد حفیظ

### مسل نمبر 107251 میں کرنل ریٹائرڈ محمد یحییٰ

ولد چوہدری محمد عبداللہ قوم ساہی پیشہ ریٹائرڈ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان 10 مرلہ واقع لاہور کینٹ مالیت -/85,00,000 روپے (2) کار ٹویوٹا مالیت-/10,00,000 روپے (3) کیش ڈپازٹ مالیت -/70,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25,000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔کرنل ریٹائرڈ محمد یحییٰ گواہ شد نمبر1 محمد حفیظ ولد محمد شریف گواہ شد نمبر2 نعمان یحییٰ ولد کرنل ریٹائرڈ محمد یحییٰ

### مسل نمبر 107252 میں محمود احمد طاہر

ولد محمد اسماعیل قوم اعوان پیشہ ڈرائیور عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان ازترکہ 3.5 مرلہ مالیت...... (2) آٹو رکشہ مالیت -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمود احمد طاہر گواہ شد نمبر1 عبدالخالق شاد گواہ شد نمبر2 نصیر احمد طاہر

### مسل نمبر 107253 میں نفیسہ زاہد

بنت انعام اللہ قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔نفیسہ زاہد گواہ شد نمبر1 کامران اشرف ولد محمد اشرف باجوہ گواہ شد نمبر2 غلام اللہ ولد غلام نبی

### مسل نمبر 107254 میں امتہ الشافی

بنت غلام اللہ قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ الشافی گواہ شد نمبر1 کامران اشرف ولد محمد اشرف باجوہ گواہ شد نمبر2 غلام اللہ ولد غلام نبی

### مسل نمبر 107255 میں رضوان اللہ

ولد نصراللہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برج والا ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-11 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رضوان اللہ گواہ شد نمبر1 ودود حامد نفیس ولد شیخ حفیظ احمد تنویر گواہ شد نمبر2 معمور احمد لنگاہ ولد محمود احمد لنگاہ

## مسل نمبر 107256 میں طاہرہ نصر

بنت نصر اللہ قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برج والا ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔طاہرہ نصر گواہ شد نمبر1 ودود احمد نفیس ولد شیخ احمد تنویر گواہ شد نمبر2 معمور احمد لنگاہ ولد محمود احمد لنگاہ

## مسل نمبر 107257 میں منیب احمد

ولد شیخ ودود احمد نفیس قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔منیب احمد گواہ شد نمبر1 ودود احمد نفیس ولد شیخ حفیظ احمد تنویر گواہ شد نمبر2 معمور احمد لنگاہ ولد محمود احمد لنگاہ

## مسل نمبر 107258 میں محمد شمیر

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد شمیر گواہ شد نمبر1 ودود احمد نفیس ولد حفیظ احمد تنویر گواہ شد نمبر2 معمور احمد لنگاہ ولد محمود احمد لنگاہ

## مسل نمبر 107259 میں محمد احمد طاہر

ولد پروفیسر محمد ثناء اللہ قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد احمد طاہر گواہ شد نمبر1 ودود احمد نفیس ولد شیخ حفیظ احمد تنویر گواہ شد نمبر2 معمور احمد لنگاہ ولد محمود احمد لنگاہ

## مسل نمبر 107260 میں ولید احمد لون

ولد وحید احمد لون قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kirto Pindori ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ولید احمد لون گواہ شد نمبر1 افتخار احمد نعیم ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر2 فضل کریم ولد محمد اشرف

## مسل نمبر 107261 میں عطیہ ناز

بنت منور احمد قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mohlan Kay Chatha ضلع گوجرانوالہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عطیہ ناز گواہ شد نمبر1 منور احمد ولد خیرات علی گواہ شد نمبر2 عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

## مسل نمبر 107262 میں طاہرہ بیگم

زوجہ عبدالقدیر شیخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mohlan Kay Chata ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔طاہرہ بیگم گواہ شد نمبر1 عبدالقدیر شیخ ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

## مسل نمبر 107263 میں ثمینہ نوید ڈوگر

زوجہ نوید احمد ڈوگر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kirto ضلع شیخوپورہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری 2 تولہ مالیت...... (2) حق مہر مالیت-/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ثمینہ نوید ڈوگر گواہ شد نمبر1 افتخار احمد نعیم ولد عبداللطیف گواہ شد نمبر2 فضل کریم ولد محمد اشرف

## مسل نمبر 107264 میں سیف الرحمان

ولد محمد اسحاق وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ دکان دار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mainwali Khananwali ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت دکان داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سیف الرحمان گواہ شد نمبر1 اسرار احمد ناصر ولد ماسٹر علی اکبر گواہ شد نمبر2 ماسٹر گل نواز ولد محمد یعقوب

## مسل نمبر 107265 میں نادیہ ضیاء

زوجہ ضیاء اللہ مہار قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Main wali Khan Anwali ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Earings مالیت-/7000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/10,000 روپے (3) کیش از ترکہ مالیت-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نادیہ ضیاء گواہ شد نمبر1 اسرار احمد ناصر ولد ماسٹر علی اکبر گواہ شد نمبر2 ضیاء اللہ مہار ولد اسداللہ خان مہار

## مسل نمبر 107266 میں ماریہ ضیاء

بنت ضیاء اللہ مہار قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Main Wali Khan Wali ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ماریہ ضیاء گواہ شد نمبر1 اسرار احمد ناصر ولد ماسٹر علی اکبر گواہ شد نمبر2 ضیاء اللہ مہار ولد اسداللہ خان مہار

## مسل نمبر 107267 میں ساریہ ضیاء

بنت ضیاء اللہ مہار قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Main Wali Khan Wali ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ساریہ ضیاء گواہ شد نمبر1 اسرار احمد ناصر ولد ماسٹر علی اکبر گواہ شد نمبر2 ضیاء اللہ مہار ولد اسداللہ خان مہار

## مسل نمبر 107268 میں جویریہ ضیاء

بنت ضیاء اللہ مہار قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Main Wali Khan Wali ضلع نارووال پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Earings مالیت-/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی

اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔جویریہ ضیاء گواہ شد نمبر1 اسرار احمد ناصر ولد ماسٹر علی اکبر گواہ شد نمبر2 ضیاء اللہ مہار ولد اسد اللہ خان مہار

## مسل نمبر 107269 میں ملک مشہور احمد

ولد ملک محمود احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sambaryal ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)زمین 32.5 Sarsai مالیت-/50,00,000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/7500 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ملک مشہود احمد گواہ شد نمبر1 ملک مقصود احمد ولد ملک محمود احمد گواہ شد نمبر2 ملک کاشف الیاس ولد ملک محمد الیاس

## مسل نمبر 107270 میں درثمین قمر

بنت نعیم احمد قمر قوم جٹ سدھو پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بالیاں مالیت-/10,000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔درثمین قمر گواہ شد نمبر1 نعیم احمد قمر ولد چوہدری عطاء محمد گواہ شد نمبر2 سعید احمد طور ولد بشیر احمد طور

## مسل نمبر 107271 میں فضل بیگم

زوجہ چوہدری غلام علی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 12 گرام مالیت-/43000روپے (2) کیش ڈپازٹ مالیت -/200,000روپے (3) مشترکہ مکان $\frac{1}{8}$ مالیت-/900,000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/2800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔فضل بیگم گواہ شد نمبر 1 ریحان تنویر ولد چوہدری تنویر احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری نسیم احمد ولد چوہدری رشید الدین

## مسل نمبر 107272 میں نسرین برکت

زوجہ فرحان عابد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 61/RB Bedian Wala ضلع فیصل آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-04-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 1.5 تولہ مالیت......(2) حق مہر مالیت-/30,000روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔نسرین برکت گواہ شد نمبر1 محمد عرفان ولد فضل الرحمٰن گواہ شد نمبر2 فرحان عابد ولد فضل الرحمٰن

## مسل نمبر 107273 میں رضوان شبیر

ولد محمد شبیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 18/RB بہوڑو ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رضوان شبیر گواہ شد نمبر1 ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی گواہ شد نمبر2 لقمان احمد ولد سعید احمد

## مسل نمبر 107274 میں عمیرہ نسرین

بنت مبارک احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید والا ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمیرہ نسرین گواہ شد نمبر1 بشارت احمد طاہر ولد مبارک احمد ناصر گواہ شد نمبر2 اظہر احمد ولد منور احمد

## مسل نمبر 107275 میں محمد یاسین

ولد محمد حلیم قوم جٹ پیشہ دکان دار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ننکانہ صاحب پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان 1 کنال مالیت...... (2) موٹرسائیکل مالیت......(3) انگوٹھی گولڈ 3 ماشے مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ-/3000روپے ماہوار بصورت دکان دار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد یاسین گواہ شد نمبر1 حافظ مزمل شاہد ولد حافظ برہان محمد خان گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر عطاء الودود ولد عبدالمالک

## مسل نمبر 107276 میں شاہدہ کنول

بنت احمد خان جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sher Garh Beroon ضلع لیہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری 3 ماشے مالیت-/13000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ کنول گواہ شد نمبر1 احمد خان جوئیہ ولد ملک سید رسول جوئیہ گواہ شد نمبر2 نعمان احمد رحیم ولد عبدالرحیم

## مسل نمبر 107277 میں سعید محمودہ

زوجہ غلام مصطفےٰ خاں قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ فتح خان والا ضلع ڈیرہ غازی خان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) Barren Land 2 کنال مالیت-/35000روپے (2) سونے کی بالیاں 0.5 تولہ مالیت-/22000روپے (3) حق مہر مالیت-/1000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/9000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔سعید محمودہ گواہ شد نمبر1 شفیق الرحمٰن ولد غلام مصطفےٰ گواہ شد نمبر2 مجیب الرحمٰن ولد غلام مصطفےٰ

## مسل نمبر 107278 میں علی احمد

ولد منور احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔علی احمد گواہ شد نمبر1 مرزا الیاس احمد وقار ولد مرزا مختار احمد گواہ شد نمبر2 منور احمد ولد اللہ دتہ

## مسل نمبر 107279 میں رانا آصف اکرام

ولد رانا محمد اکرام قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neel Kot Chah Bhagowal ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیت-/40,000روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ-/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رانا آصف اکرام گواہ شد نمبر1 عطاء القدوس ملک ولد عبدالحلیم ملک گواہ شد نمبر2 محمد احمد ولد چوہدری اشتیاق احمد

## مسل نمبر 107280 میں شفقت حسین

ولد مسعود احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع ملتان پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شفقت حسین گواہ شد نمبر1 نوید احمد جٹ ولد منیر احمد جٹ گواہ شد نمبر2 مرزا الیاس احمد ولد مرزا احمد

## مسل نمبر 107281 میں عبدالستار ملک

ولد عبدالغفور ملک قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ

پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)سکول بلڈنگ 1 کنال 17 مرلے مالیت......(2)زرعی فارم 13 . 8 کنال مالیت...... (3)مکان 14 ×10واقع F-10 اسلام آباد مالیت...... (4)دوکان 9Ft×10واقع F-10 اسلام آباد مالیت...... (5)فلیٹ 20×12واقع F-10 اسلام آباد مالیت...... (6)Investment In Business مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/16,80,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالستار ملک گواہ شدنمبر1 محمد سہیل ملک ولد عبدالستار ملک گواہ شدنمبر2 میاں محمد اشرف ولد میاں فضل احمد

### مسل نمبر107282 میں شفقت ستار

زوجہ عبدالستار ملک قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 10 تولہ مالیت......اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔شفقت ستار گواہ شدنمبر1 میاں محمد اشرف ولد میاں فضل احمد گواہ شدنمبر2 ایم اے لطیف شاہد ولد فضل الرحمٰن

### مسل نمبر107283 میں سفیر احمد

ولد نذیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع اسلام آباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ18-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سفیر احمد گواہ شدنمبر1 نذیر احمد ولد نور الٰہی گواہ شدنمبر2 چوہدری علم الدین مشتاق ولد غلام محمد چوہدری

### مسل نمبر107284 میں بشریٰ

زوجہ میاں عبدالباری قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ05-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) جیولری گولڈ 3 ماشے مالیت -/12000 روپے(2)حق مہر مالیت-/1000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بشریٰ گواہ شدنمبر1 میاں عبدالباری گواہ شدنمبر2 محمد افضل

### مسل نمبر107285 میں میاں عبدالباری

ولد میاں اللہ بخش قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان 7 مرلہ واقع لالہ رخ واہ کینٹ مالیت-/25,00,000۔اس وقت مجھے مبلغ-/24690 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔میاں عبدالباری گواہ شدنمبر1 عبدالہادی ولد میاں عبدالباری گواہ شدنمبر2 محمد افضل ولد مہدی خان

### مسل نمبر107286 میں امتہ القدوس

بنت مبارک احمد قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ19-05-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ القدوس گواہ شدنمبر1 محمد احسن اجمل ولد محمد اسلم گواہ شدنمبر2 عطاء الما لک ولد مبارک احمد

### مسل نمبر107287 میں مریم پیرزادہ

بنت ڈاکٹر انعام جاوید پیرزادہ قوم افغان پیشہ طالبعلم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع پشاور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم پیرزادہ گواہ شد نمبر1 سعید احمد قریشی ولد محمد دین قریشی گواہ شدنمبر2 ناصر احمد ولد عمر دین

### مسل نمبر107288 میں شہزاد اختر

ولد ملک محمد اختر قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کوئٹہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ04-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شہزاد اختر گواہ شد نمبر1 رفعت احمد ولد بشارت احمد دویش گواہ شدنمبر2 محمد کاشف اسلم ولد ملک محمد اسلم

### مسل نمبر107289 میں عبدالرحمٰن

ولد عبدالحکیم قوم آغا پیشہ ٹھیکیدار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع کوئٹہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ29-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر1 ماسٹر مقصود احمد مہار ولد عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر2 محمود احمد ولد مہر دین

### مسل نمبر107290 میں حفیظ احمد

ولد مبارک حسین قوم ...... پیشہ دکان دار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sehni ضلع کوٹلی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ02-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت دکان دار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حفیظ احمد گواہ شدنمبر1 کلیم احمد ولد مبارک حسین گواہ شدنمبر2 عظیم خان ولد مبارک حسین

### مسل نمبر107291 میں عامر کلیم

ولد کلیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sehni ضلع کوٹلی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ02-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر کلیم گواہ شدنمبر1 کلیم احمد ولد مبارک حسین گواہ شدنمبر2 عظیم خان ولد مبارک حسین

### مسل نمبر107292 میں طلعت محمود

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sehni ضلع کوٹلی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ02-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طلعت محمود گواہ شدنمبر1 تیمور معروف ولد معروف احمد گواہ شدنمبر2 حفیظ احمد ولد مبارک حسین

### مسل نمبر107293 میں آصف علی

ولد رحیم خان قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Badah City ضلع لاڑکانہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ27-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔آصف علی گواہ شدنمبر1 محمد رضاء اللہ چانڈیو ولد محمد اسد اللہ چانڈیو گواہ شدنمبر2 عبدالحمید مسن ولد محمد بخش

### مسل نمبر107294 میں نبی احمد

ولد محمد خان قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خدا آباد ضلع بدین پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نبی احمد گواہ شدنمبر1 نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد گواہ شدنمبر2 عقیل احمد نگری ولد فرید احمد

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تقریب آمین

مکرم عرفان احمد ظفر صاحب معلم سلسلہ 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک نمبر 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تعلیم القرآن کلاسز جاری ہیں۔ جن سے استفادہ کرتے ہوئے 4 بچوں مظفر احمد ابن مکرم بشارت احمد صاحب، سہیل اصغر ابن مکرم محمد اصغر صاحب، حسن نثار ابن مکرم نثار احمد صاحب، رمیض احمد ابن مکرم محمد ظفراللہ صاحب، 2 بچیوں عفرہ منصور بنت مکرم منصور احمد صاحب، عنبر کرن بنت مکرم بشارت احمد صاحب نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 13/اگست 2011ء کو تقریب آمین منعقد کی گئی۔ جس میں مکرم حافظ محمد اکرم صاحب بھٹی انسپکٹر تربیت ارشاد وقف جدید نے بچوں سے کلام پاک سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم سے سچا پیار کرتے ہوئے پڑھنے سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

## درخواست دعا

مکرم منور احمد شیخ صاحب سیکرٹری جنرل ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد احمد باجوہ صاحب زعیم مجلس 223/9-R گھر میں پھسلنے کی وجہ سے چوٹ لگنے سے کافی تکلیف میں ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے تمام تکلیفیں دور فرمائے۔ آمین

## نکاح

مکرم عدیل احمد گوندل صاحب مربی سلسلہ فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم شرجیل احمد گوندل صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد گوندل صاحب سابق صدر و امیر حلقہ بھڈال ضلع سیالکوٹ حال مقیم جرمنی کے نکاح کا اعلان محترمہ سائرہ اعجاز صاحبہ بنت مکرم اعجاز احمد صاحب مرحوم دھیر کے کلاں ضلع گجرات کے ساتھ سات ہزار یورو حق مہر پر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 21/اگست 2011ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں کیا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس نکاح کو دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم ہومیو ڈاکٹر ناصر احمد طاہر صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ اطلاع کرتے ہیں۔

میرے بہت ہی پیارے بزرگ دوست محترم چوہدری سلطان احمد صاحب ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ کے بڑے بیٹے مکرم گلفام احمد صاحب لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ 9 ستمبر 2011ء کو وفات پاگئے۔ مرحوم کی عمر 32 سال تھی۔ مرحوم ملنسار ہر دلعزیز تھے کبھی کسی سے کوئی جھگڑا نہیں کیا۔ کبھی بھی اس کی کوئی شکایت نہیں آئی۔ ہر کسی کے ہمدرد، اور شریف النفس تھے۔ مرحوم خدا کے فضل سے موصی تھے۔ ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم کامران محمود صاحب مربی ضلع گوجرانوالہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے عمر رسیدہ والدین کے علاوہ چار بھائی، ایک بہن، اہلیہ مکرمہ فوزیہ گلفام صاحبہ، ایک بیٹا زرخام احمد قمر اور ایک بیٹی عریبہ گلفام سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولا کریم مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے اور لواحقین کو صبر و سکون عطا فرمائے اور انہیں یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم خلیق احمد لکی صاحب راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم شفیق احمد انس صاحب ابن مکرم محمد نصیب عارف صاحب مورخہ 6 ستمبر 2011ء کو آٹھ روز I.C.U میں رہنے کے بعد راولپنڈی میں وفات پاگئے۔ ان کی عمر 55 سال تھی۔ وہ شوگر، بلڈ پریشر اور گردے کے عارضے میں مبتلا تھے۔ آپ 1979ء میں 24 سال کی عمر میں وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہوئے۔ 6 ستمبر کو ایوان توحید راولپنڈی میں مکرم طاہر محمود خاں صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور 7 ستمبر کو بعد از نماز فجر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے۔ آپ کرنل محمد سعید صاحب آف کینیڈا کے بھتیجے تھے۔ آپ کی اہلیہ مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ کی بھتیجی ہیں۔ اسی طرح آپ کے ماموں مکرم رشید احمد بھٹی صاحب اور مکرم عطاء المجیب راشد صاحب آپس میں سمدھی ہیں۔ ان کے بڑے بھائی مکرم رفیق احمد فوزی پہلے ہی 46 برس کی عمر میں بوجہ کینسر وفات پاگئے تھے۔ ہمارے پیارے بھائی طبیعت کے شفیق مہمان نواز خادم دین اور مالی قربانی میں آگے قدم مارنے والے تھے۔ آپ نے خدام الاحمدیہ کے شعبہ اعتماد میں جب راولپنڈی کی صرف ایک یا دو قیادتیں تھیں۔ بے انتہا کام کیا اور اس زمانہ میں فون کی سہولت نہ ہونے کی بنا پر دور دراز دیہاتی مجالس میں سائیکل پر جا کر جماعتی پیغامات پہنچاتے تھے۔ خلفاء کی راولپنڈی اور اسلام آباد آمد کے دوران نیز مذاکروں کے موقع پر حفاظتی ڈیوٹیوں میں پیش پیش تھے۔ اسی طرح ربوہ میں جلسہ کے دوران ڈیوٹیاں سرانجام دیں۔ پسماندگان میں پانچ بچے (دو بیٹے اور تین بیٹیاں) چھوڑے ہیں۔ احباب سے پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے، مرحوم کی بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کا خود کفیل ہو۔ آمین

## اعلان دارالقضاء

(مکرم بشارت منیر مرزا صاحب ترکہ مکرم مرزا نذیر حسین صاحب)

مکرم بشارت منیر مرزا صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مرزا نذیر حسین صاحب وفات پاچکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 4/7 محلّہ دارالرحمت برقبہ 10 مرلہ الاٹ شدہ ہے۔ جملہ ورثاء میں سے مکرم شاہد احمد اکرم صاحب، مکرم عابد احمد اقبال صاحب، مکرمہ طاہرہ سلامت صاحبہ اور مکرمہ شاہدہ بیگم صاحبہ کے علاوہ دیگر تمام ورثاء مکرم بشارت منیر مرزا صاحب کے حق میں دستبردار ہوچکے ہیں۔

**تفصیل ورثاء**

(1) مکرم بشارت منیر مرزا صاحب (بیٹا)
(2) مکرمہ لبنیٰ رضیہ اعجاز صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرمہ ڈاکٹر خورشید رزاق صاحبہ
(4) مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ مرحومہ (بیٹی)

**ورثاء (مرحومہ)**

(i) مکرمہ نسرین چغتائی صاحبہ
(5) مکرمہ امۃ الرحیم صفیہ بیگم صاحبہ مرحومہ (بیٹی)
(i) مکرم ڈاکٹر محمد تقی الدین صاحب (بیٹا)
(ii) مکرم شاہد احمد اکرم صاحب (بیٹا)
(iii) مکرم عابد احمد اقبال صاحب (بیٹا)
(iv) مکرمہ طاہرہ سلامت صاحبہ (بیٹی)
(v) مکرمہ شاہدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
(vi) مکرمہ عابدہ رحیم صاحبہ
(vii) مکرمہ زاہدہ زکی صاحبہ
(viii) مکرمہ تقیہ متین صاحبہ (بیٹی)
(ix) مکرم ڈاکٹر طاہر احمد منیر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

## سندھ طاس کا معاہدہ

سندھ طاس کا منصوبہ یا Indus Barin Project پاکستان کی معاشی ترقی کا ایک اہم باب ہے۔ اس منصوبے کا وجود اس وقت عمل میں آیا تھا جب 19 ستمبر 1960ء کو پاکستان کے صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور بھارت کے وزیراعظم جواہر لعل نہرو نے کراچی میں سندھ طاس کے معاہدے پر دستخط کئے تھے۔

اس معاہدے میں طے کیا گیا تھا کہ دریائے سندھ کے تین مشرقی معاونین ستلج، راوی اور بیاس کے پانی پر بھارت کا حق ہوگا اور دو مغربی معاونین چناب اور جہلم اور خود دریائے سندھ کے تمام تر پانی پر پاکستان کا حق ہوگا۔ اس معاہدے کے تحت طے پایا کہ ستلج، راوی اور بیاس سے پاکستان کے جس علاقے کی آبپاشی ہوتی ہے، اس سے متبادل نہریں نکالنے کا انتظام کیا جائے گا، دریائے جہلم پر منگلا بند اور دریائے سندھ پر تربیلا بند تعمیر کیا جائے گا اور مجموعی طور پر پانچ بیراج۔ ایک سائفن اور آٹھ الحاقی نہریں بنائی جائیں گی۔ اس منصوبے پر تقریباً 5۔ارب روپیہ صرف ہوگا جسے امریکہ برطانیہ، کینیڈا، مغربی جرمنی اور عالمی بینک مہیا کرینگے۔ اور یہ منصوبہ دس سال کی مدت میں پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔

چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ دس سال کی قلیل مدت میں واپڈا نے سوائے تربیلا بند کے، بیشتر تعمیرات مقررہ وقت سے پہلے مکمل کرلیں جس کے باعث واپڈا کو بین الاقوامی سطح پر خراج تحسین پیش کیا گیا تربیلا بند کی تعمیر سرمائے کی عدم فراہمی اور دیگر مسائل کی وجہ سے تاخیر سے شروع ہوئی اور 1976ء کے آخر میں مکمل ہوئی۔

سندھ طاس کا منصوبہ، پاکستان کا ایک اہم منصوبہ ہے جس کی بدولت جہاں پاکستان آبی رسد کے معاملہ میں بھارت کی احتیاج سے آزاد ہوا ہے وہاں پاکستان نے آبی تسخیر کے میدان میں گراں قدر تجربہ بھی حاصل کیا ہے۔

## ایم ٹی اے کے پروگرام

### 20 ستمبر 2011ء

| | |
|---|---|
| 12:35 am | لقاء مع العرب |
| 1:35 am | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 2:10 am | بستان وقف نو |
| 3:15 am | ایم۔ٹی۔اے ورائٹی |
| 4:00 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 2 دسمبر 2005ء |
| 5:05 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5:20 am | سیرت النبی ﷺ |
| 6:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 6:20 am | ان سائیٹ |
| 6:30 am | لقاء مع العرب |
| 7:35 am | سیرت النبی ﷺ |
| 8:15 am | فرنچ پروگرام |
| 9:15 am | صلوٰۃ کی اہمیت |
| 10:15 am | جلسہ سالانہ آسٹریلیا |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات |
| 11:30 am | ان سائیٹ |
| 12:00 pm | Unity of God |
| 12:10 pm | یسرنا القرآن |
| 12:40 pm | گلشن وقف نو |
| 2:00 pm | سوال و جواب |
| 3:00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:00 pm | سندھی سروس |
| 5:00 pm | تلاوت قرآن کریم |
| 5:20 pm | زندہ لوگ |
| 5:55 pm | ان سائیٹ |
| 6:05 pm | بنگلہ سروس |
| 7:05 pm | مجلس انصار اللہ یو کے اجتماع 2010ء |
| 8:05 pm | یسرنا القرآن |
| 8:30 pm | تاریخی حقائق |
| 9:25 pm | راہ ھدیٰ |
| 11:00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11:30 pm | Beacon of Truth (سچائی کا نور) |


**تبدیلی کیوریٹو کلینک**

کیوریٹو کلینک گولبازار ربوہ سے 13/6 دارالصدر شمالی منتقل ہو گیا ہے۔ آئندہ انشاء اللہ ہومیو ڈاکٹر راجہ منیر احمد صاحب اور ہومیو ڈاکٹر راجہ رفیق احمد صاحب مریضوں کا معائنہ نئے کلینک میں کیا کریں گے۔

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ

047-6211866,212761


# خبریں

## سپاٹ فکسنگ کیس، محمد عامر اور بکی مظہر مجید کا اعتراف جرم

سپاٹ فکسنگ کیس میں پاکستان فاسٹ فاؤلر محمد عامر اور بکی مظہر مجید نے لندن کی عدالت میں اعتراف جرم کر لیا۔ کیس کی باقاعدہ سماعت 4/اکتوبر کو ہوگی۔ قانون کے ماہرین کا کہنا ہے کہ محمد عامر کا اعتراف جرم دوسرے کھلاڑیوں پر اثر انداز ہوگا۔ محمد عامر کی سزا کم ہوسکتی ہے اور کیس کا سرکاری خرچ بھی ادا نہیں کرنا پڑے گا اور اعتراف جرم کے بعد کم عمری کا بھی فائدہ ہوگا۔

## ڈینگی پر قابو پانے میں 10 سال لگیں گے

سری لنکن ماہرین نے کہا ہے کہ پاکستان میں ڈینگی وائرس پر قابو پانے میں 10 سال بھی لگ سکتے ہیں اور لاہور ہائیکورٹ کورٹ کا کہنا ہے کہ ڈینگی کے پھیلاؤ کے ذمہ داروں کو نشان عبرت بنا دیا جائے گا۔ جبکہ روز بروز ڈینگی کے مریضوں اور ڈینگی سے ہلاکتوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

## جاپان میں 100 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کی آبادی میں ریکارڈ اضافہ

جاپان میں سو سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کی آبادی میں ریکارڈ اضافہ ہو گیا۔ جاپان میں مسلسل 41ویں سال معمر افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جاپانی وزیر صحت کے مطابق جاپان میں سو سال اور اس سے زائد عمر کی معمر آبادی میں تین گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ ہر ایک لاکھ آبادی میں سے 37 افراد سو سال یا اس سے زائد عمر کے حامل ہیں۔ اس تعداد میں 87 فیصد معمر خواتین شامل ہیں۔

## کھانسی کا شربت کم عمر بچوں کیلئے نقصان دہ ہوسکتا ہے

امریکی طبی ماہرین نے کہا ہے کہ کھانسی کا شربت چھ سال سے کم عمر بچوں کو پلانے سے گریز کرنا چاہئے۔ کھانسی کے شربت میں موجود اجزاء بچوں میں مضر اثرات کا باعث بن سکتے ہیں۔ خاص طور پر دمے کے شکار بچوں کو ہر ممکن طریقہ سے دور رکھا جائے۔ کھانسی کا شربت کم عمر بچوں میں بے آرامی، بہت زیادہ غنودگی، متلی، بھوک کی کمی، جسم پر خراشوں کا نمودار ہونا اور بلند فشار خون کا سبب بن سکتا ہے۔

| ربوہ میں طلوع و غروب 19 ستمبر | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:28 |
| طلوع آفتاب | 5:52 |
| زوال آفتاب | 12:02 |
| غروب آفتاب | 6:12 |

## درخواست دعا

مکرم بشارت احمد صابر صاحب کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ ثمرین طیب صاحبہ اہلیہ مکرم طیب احمد صاحب مدینہ ٹاؤن فیصل آباد تقریباً 10 روز سے ڈینگی بخار میں مبتلا ہیں اور الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ اس وقت طبیعت قدرے بہتر ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین


اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری

مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی

ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے

مردانہ و زنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں

ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ

فون: 0476213434

موبائل: 0323-4049003

تریاق بواسیر بادی بواسیر کیلئے

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

چھوٹے بچوں کے امراض

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر ایم۔اے

عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ گلی عامر کلریب: 0344-7801578

FR-10

For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN MOTORS PVT LIMITED

Ph: 021-2724606 2724609

47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road, KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

فون نمبر 021-2724606 2724609

47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3